بانی: ڈاکٹر اسرار احمد رحمۃ اللہ علیہ
نگران: شجاع الدین شیخ حفظہ اللہ

39 ویں

سالانہ رپورٹ

2024-25ء

انجمن خدام القرآن
سندھ، کراچی، رجسٹرڈ

مرکزی دفتر: B-375، پہلی منزل، علامہ شبیر احمد عثمانی روڈ، بلاک 6
گلشن اقبال، کراچی- پاکستان- +92-21-34993436-7
www.QuranAcademy.edu.pk

39 ویں

سالانہ رپورٹ

2024-25ء

بانی: ڈاکٹر اسرار احمدؒ

انجمن خدام القرآن

سندھ، کراچی، رجسٹرڈ

مرکزی دفتر: B-375، پہلی منزل، علامہ شبیر احمد عثمانیؒ روڈ، بلاک 6
گلشن اقبال، کراچی۔ پاکستان۔ 7-34993436-21-92+

www.QuranAcademy.edu.pk

نام کتاب	39 ویں سالانہ رپورٹ
مرتب	محمد سلمان اشرف (سیکریٹری)
ناشر	مطبوعات، انجمن خدام القرآن سندھ، کراچی
مقامِ اشاعت	مرکزی دفتر: انجمن خدام القرآن سندھ، کراچی B-375، پہلی منزل، علامہ شبیر احمد عثمانی روڈ، بلاک 6، گلشن اقبال، کراچی
فون	+92-21-34993436-37
ای میل	info@QuranAcademy.edu.pk
ویب سائٹ	www.QuranAcademy.edu.pk
اشاعت	ربیع الثانی 1447ھ، نومبر 2025ء
تعداد	120

فہرست

1	ابتدائیہ	5
2	پیغام ازصدرِ انجمن	6
3	مجلسِ عامہ کے 39 ویں اجلاس کی ترتیب	9
4	تعارف انجمن خدام القرآن سندھ، کراچی	10
4.1	اغراض ومقاصد	11
4.2	کوائف انجمن خدام القرآن سندھ، کراچی	12
4.3	انجمن کا دستوری ڈھانچہ	13
4.3.1	مجلسِ عامہ	13
4.3.2	مجلسِ شوریٰ	14
4.3.3	مجلسِ عاملہ	15
5	مرکزی دفتر	17
5.1	شعبۂ تعلیم وتدریس	17
5.1.1	شعبۂ تعلیم کے تحت مجالس	17
5.1.2	رجوع الی القرآن کورسز	17
5.1.3	حلقات و دورات	18
5.1.4	آن لائن کورسز	19
5.1.5	مدرسۃ القرآن للحفظ والقراۃ	19

5.2	مرکز تعلّم و تحقیق	19
5.3	شعبۂ مطبوعات	20
5.4	شعبۂ مکتبہ	21
5.5	شعبۂ ملٹی میڈیا	21
5.6	شعبۂ اطلاعتی تکنیکیات (IT)	22
5.7	شعبہ سوشل میڈیا	23
5.8	دیگر قابلِ ذکر سرگرمیاں	23
6	ذیلی ادارے	24
6.1	قرآن اکیڈمی ڈیفنس	25
6.2	قرآن اکیڈمی یٰسین آباد	26
6.3	قرآن اکیڈمی کورنگی	27
6.4	قرآن انسٹیٹیوٹ گلستان جوہر	28
6.5	قرآن انسٹیٹیوٹ لطیف آباد	29
6.6	قرآن انسٹیٹیوٹ بحریہ ٹاؤن	30
6.7	قرآن مرکز لانڈھی	31
6.8	جامع مسجد القرآن گلشن معمار	32
6.9	دی ہوپ اسلامک سیکنڈری اسکول	33
7	مستقبل کے منصوبہ جات	33
8	ہدیۂ تشکر از سیکریٹری انجمن	35
9	ہمارا ہدف	36
10	آڈٹ شدہ حسابات	37

1. ابتدائیہ

محترم اراکینِ انجمن، احباب و متعلقین! یہ سال بھی عالم اسلام اور خصوصاً پاکستان کے لیے کئی چیلنجز لے کر آیا ہے۔ ایک طرف ہم داخلی مشکلات کا شکار ہیں، تو دوسری طرف عالمی سطح پر ہمارے بھائیوں اور بہنوں پر مظالم کا سلسلہ جاری ہے۔ گزشتہ برس کی رپورٹ میں ان ہی سطور میں فلسطین میں جاری مظالم پر بات کی گئی تھی اور یہ افسوس کا مقام ہے کہ فلسطینیوں پر ہونے والے ظلم میں کوئی کمی نہیں آئی۔ لیکن اس کے ساتھ ساتھ دنیا بھر میں مسلمان معاشروں کے مسائل میں بھی شدت آئی ہے۔

پاکستان کی داخلی صورتحال انتہائی تشویش ناک ہے۔ ملک میں مہنگائی نے عوام کا جینا دوبھر کر دیا ہے، معیشت سنگین بحران کا شکار ہے، اور حکومت انتظامی مسائل کا تدارک کرنے میں ناکام نظر آتے ہیں۔ سیلاب نے نہ صرف پاکستانی عوام کی ایک بڑی تعداد کو متاثر کیا بلکہ اس نے ہمارے انفرا سٹرکچر اور معاشی استحکام کو بھی شدید نقصان پہنچایا۔ ان مشکلات کے دوران ہمارے دشمنوں نے ہم پر نیا سیاسی اور فوجی دباؤ ڈالا ہے۔ بھارت کا پاکستان پر حملہ اور اُس کے جواب میں پاکستانی افواج کا آپریشن ''بنیان المرصوص'' کی کامیابی ثابت قدمی کی ایک مثال ہے۔ لیکن یہ کامیابیاں وقتی ہیں، اور ہمیں اس سے آگے بڑھ کر اپنے داخلی اور خارجی مسائل کا حل مستقل بنیادوں پر تلاش کرنا ہوگا۔

اسرائیل کی دہشت گردانہ کارروائیاں، اس کی ایران کے ساتھ بڑھتی کشیدگی اور قطر پر تازہ ترین اسرائیلی حملہ ہمارے لیے تشویش کا باعث ہے۔ اس کے علاوہ اسرائیل کے بڑھتے ہوئے مظالم اور ابراہیم اکارڈ جیسے عالمی معاہدوں کے اثرات عالم اسلام پر پڑ رہے ہیں، جو مسلمان ممالک کے اتحاد کو مزید کمزور کر رہے ہیں۔ ان تمام مسائل کے درمیان فلسطینی عوام پر ہونے والے مظالم میں کسی قسم کی کمی نہ آئی اور مسلم دنیا کی خاموشی اور عالمی طاقتوں کی بے حسی نے اس مسئلے کو اور بھی پیچیدہ بنا دیا ہے۔ حالیہ دنوں میں فلسطینی عوام کی امداد رسانی کی ایک عالمی کوشش (گلوبل سمود فلوٹیلا) کو بھی ناکام بنا دیا گیا۔ 42 کشتیاں جو اسرائیلی محاصرے کو توڑ کر فلسطینی عوام تک ضروری امداد پہنچانے کی کوشش کر رہی تھیں انہیں بین الاقوامی پانیوں میں غیر قانونی طور پر روکا گیا اور 462 افراد کو قیدی بنا لیا گیا۔ یہ فلسطینی عوام کے ساتھ عالمی یکجہتی کی ایک جرات مندانہ کوشش تھی، مگر اسرائیل کی جانب سے اس کوشش کو بھی ناکام بنا دیا گیا اور عالمی سطح پر بالخصوص اُمتِ مسلمہ کی طرف سے اس کے جواب میں بھی بے حسی کا مظاہرہ کیا گیا۔

ان تمام چیلنجز کے باوجود، ایک بات ہمیں ہر حال میں یاد رکھنی چاہیے کہ ہماری بلکہ تمام اُمتِ مسلمہ کی بقا اور کامیابی کا راستہ صرف اور صرف قرآن سے تعلق کی مضبوطی اور باہمی اتحاد میں ہے۔ ہم اس بات کو نظر انداز نہیں کر سکتے کہ اللہ تعالیٰ کی مدد اور نصرت صرف ان کے ساتھ ہے جو اپنی حالت کو بہتر بنانے کی کوشش کرتے ہیں اور اللہ کے راستے پر چلتے ہیں۔ فرمانِ الٰہی ہے:

اِنَّ اللّٰهَ لَا يُغَيِّرُ مَا بِقَوْمٍ حَتّٰى يُغَيِّرُوْا مَا بِاَنْفُسِهِمْ (سورۃ الرعد:11)

ترجمہ: ''بے شک اللہ کسی قوم کی حالت نہیں بدلتا جب تک وہ خود اپنی حالت نہ بدلیں۔''

ہمیں انفرادی اور اجتماعی سطح پر اس تبدیلی کے لیے تیار ہونا ہوگا، اور اس کے لیے ہمیں قرآن وسنت کی تعلیمات کو اپنی زندگیوں کا مرکز بنانا ہوگا۔ پاکستان اور دیگر مسلم ممالک میں جو بھی مشکلات ہیں، ان کا حل صرف اور صرف قرآن کے نظام میں ہے۔

اس سال ہم سب کے لیے وقت ہے کہ ہم اپنی بے عملی سے توبہ کریں، اپنی روایات اور اخلاقی اقدار کو پھر سے زندہ کریں، اور دنیا کے سامنے ایک ایسے نظام کی مثال پیش کریں جو قرآن وسنت کی بنیاد پر ہو۔ اگر ہم ایسا کر پاتے ہیں تو ان شاءاللہ، نہ صرف ہم اپنے مسائل کا حل نکال لیں گے، بلکہ اللہ کی مدد بھی ہمارے ساتھ ہوگی۔ اللہ تعالیٰ ہمیں ہدایت دے۔ آمین

2. پیغام از صدرِ انجمن

تمام حمد و ثنا اس ذاتِ باری تعالیٰ کے لیے جس نے ہمیں اپنے دین کی خدمت کے لیے منتخب کیا اور تمام درود و سلام اُس ذاتِ اقدس صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے لیے جس کے صدقے ہمیں اِس دین کا شعور حاصل ہوا۔ یہ ربِ ذوالجلال کے خصوصی فضل کا مظہر ہے اور میرے لیے باعث اعزاز ہے کہ میں بحیثیت صدرِ انجمن آپ تمام حضرات و خواتین کو انجمن کے 39 ویں انتالیسویں سالانہ اجلاس میں تشریف آوری کی دعوت دے رہا ہوں۔ یہ ذاتِ باری تعالیٰ کا ہی فضل و کرم ہے کہ اس نے ہمیں اس کارِ خیر میں اپنا حصہ ڈالنے کی توفیق عطا فرمائی، جس کا آغاز داعئ قرآن محترم ڈاکٹر اسرار احمدؒ نے خدمتِ قرآنی کے جذبے سے سرشار ہوکر مرکزی انجمن خدام القرآن لاہور کے نام سے ایک ادارہ قائم کرتے ہوئے فرمایا تھا۔ اس ادارے کا مقصد وقت اور شعورِ انسانی کی اعلیٰ ترین سطح پر علومِ قرآنی اور پیغامِ رحمانی کو خواص و عوام تک پہنچانا ہے۔ آغاز سے اب تک ملک بھر میں مرکزی انجمن کی کئی شاخیں اور کئی قرآن اکیڈمیز قائم ہو چکی ہیں اور دینی علوم کا ایک معیاری مدرسہ کلیۃ القرآن کے نام سے لاہور میں سرگرم عمل ہے۔ حقیقت تو یہ ہے کہ ہماری کوششیں ’’حق تو یہ ہے کہ حق ادا نہ ہوا‘‘ کے مصداق مطلوبہ معیار کی نہیں تاہم انجمن خدام القرآن سندھ اور اس کے تحت ذیلی ادارے خدمتِ قرآنی کے مشن میں اپنا کردار بحسنِ خوبی ادا کرنے کی پوری کوشش کر رہے ہیں۔

اراکین کے لیے یہ بات باعثِ مسرت ہوگی کہ اب تک 3490 سے زائد طلبہ و طالبات رجوع الی القرآن کورس میں شرکت کر چکے ہیں۔ کئی حضرات و خواتین نے ادارہ ہذا کے زیر اہتمام آن لائن مختصر دورانیہ کے کورسز سے بھی استفادہ کیا۔ اسی طرح سال رواں میں مزید 374 افراد نے انجمن کی رکنیت حاصل کی۔ مختصراً یہ بات بھی آپ کے علم میں لانا مفید رہے گی کہ دورانِ سال ماہانہ و خصوصی انفاق اور زکوٰۃ کی مد میں مجموعی طور پر تقریباً 21 اکیس کروڑ 31 لاکھ 56 ہزار روپے وصول ہوئے جبکہ گزشتہ سال تقریباً 11 فیصد کم یعنی 19 کروڑ 12 لاکھ 73 ہزار روپے وصول ہوئے تھے۔ تمام اخراجات اور زکوٰۃ کی مد میں رواں سال 21 کروڑ 82 لاکھ 40 ہزار روپے کی ادائیگیاں کی گئیں جو کہ سالِ گزشتہ تقریباً 13 فیصد کم یعنی 19 کروڑ 23 لاکھ 86 ہزار تھیں۔

رواں مالی سال میں آمدنی اور اخراجات کے مابین واضح فرق اور موجودہ معاشی صورتِ حال کے سبب یہ بات بے محل نہ ہوگی کہ جن اراکین نے رکنیت کے وقت انفاق کی جتنی رقم متعین کی تھی وہ اس میں اضافے پر سنجیدگی سے غور فرمائیں، ان شاء اللہ عنداللہ ماجور ہوں گے۔ اس سلسلے میں اراکینِ انجمن سے درخواست ہے کہ اپنے حلقۂ اثر میں مخیر حضرات سے رابطہ کر کے انجمن کے لیے ادارے کے مقاصد کے ساتھ ساتھ مالی تعاون کی طرف بھی ترغیب دلائیں اور اگر آپ سمجھتے ہیں کہ انجمن کے ذمہ داران سے ملاقات کروائی جائے تو اس سلسلے میں رابطہ کر کے وقت کا تعین کر سکتے ہیں۔

یہ حقیقت بھی ہماری نگاہ میں مستحضر رہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا آلۂ انقلاب قرآن حکیم تھا جس کی بدولت جماعتِ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کی صورت میں ایسے نفوسِ قدسیہ تیار ہوئیں جن کی حیات ہمارے لیے مشعلِ راہ ہے۔ اس کا ذکر خود قرآن حکیم میں اللہ تعالیٰ نے سورۃ الجمعہ آیت ۲ میں فرمایا:

هُوَ الَّذِیۡ بَعَثَ فِی الۡاُمِّیّٖنَ رَسُوۡلًا مِّنۡهُمۡ یَتۡلُوۡا عَلَیۡهِمۡ اٰیٰتِهٖ وَ یُزَکِّیۡهِمۡ وَ یُعَلِّمُهُمُ الۡکِتٰبَ وَ الۡحِکۡمَۃَ ٭ وَ اِنۡ کَانُوۡا مِنۡ قَبۡلُ لَفِیۡ ضَلٰلٍ مُّبِیۡنٍ ۙ

’’وہی تو ہے جس نے اٹھایا اُمیین میں ایک رسول ان ہی میں سے جو ان کو پڑھ کر سناتا ہے اس کی آیات اور ان کا تزکیہ کرتا ہے اور انہیں تعلیم دیتا ہے کتاب و حکمت کی اور یقیناً اس سے پہلے تو وہ کھلی گمراہی میں تھے۔‘‘

صحابہ کرام رضوان اللہ اجمعین اسی طریقہ کار اور تعلیمات کی روشنی میں ایک ہاتھ میں قرآن اور دوسرے میں تلوار لیے صحرائے عرب سے نکلے اور کچھ ہی عرصے میں دنیا کی تمام قابلِ ذکر طاقتوں کو تہہ و بالا کرتے ہوئے دین کو قائم کر کے سرخرو ہو گئے۔ بقول علامہ اقبالؒ ؎

مغرب کی وادیوں میں گونجی اذاں ہماری
تھمتا نہ تھا کسی سے سیلِ رواں ہمارا

مسلمان دنیا کی ایک بڑی اکثریت ہیں، مگر اقوامِ عالم میں نہایت بے حیثیت اور کسی قابلِ ذکر مقام سے محروم ہیں۔ فرمانِ رسول ﷺ کے مطابق آج ہماری مثال سمندر کے جھاگ جیسی ہے۔ ہمیں اس کیفیت سے نکلنے کے لیے اس بات کو سمجھنا اور ماننا ہوگا کہ قرآن ہی وہ ذریعہ ہے جس کی تعلیمات پر عمل پیرا ہو کر ہم اللہ کے دین کو دنیا میں قائم یا بالفاظِ دیگر اللہ کی حاکمیت پر مبنی نظام یعنی خلافت راشدہ کی نظیر قائم کر سکتے ہیں۔ ایک حدیث مبارکہ کے مطابق:

اِنَّ اللهَ يَرْفَعُ بِهٰذَا الْكِتَابِ اَقْوَامًا وَيَضَعُ بِهٖ اٰخَرِيْنَ

”بے شک اللہ تعالیٰ اس کتاب (کو تھامنے) کی بدولت بہت سی قوموں کو عروج عطا فرمائے گا اور (اسے ترک کر دینے کی وجہ سے) بہت سی قوموں کو ذلیل و رسوا فرمائے گا“

ہماری حالت کا مرثیہ آج سے کئی سالوں پہلے الطاف حسین حالی نے یوں کہا تھا کہ

اے خاصہ خاصان رسل وقت دعا ہے — امت پہ تیری آ کے عجب وقت پڑا ہے
جو دین بڑی شان سے نکلا تھا وطن سے — پردیس میں وہ آج غریب الغربا ہے

یہ بات اظہر من الشمس ہے کہ دنیا میں ہمارے زوال اور مختلف عذاب کی صورتوں کے نزول کا سب سے بڑا اور بنیادی سبب قرآنِ حکیم سے دوری ہے۔ آج 9 نومبر انجمن خدام القرآن سندھ کا سالانہ اجلاس بھی منعقد ہو رہا ہے، اسی دن مصور پاکستان علامہ اقبال مرحوم کی پیدائش ہوئی جنہوں نے امت کی زبوں حالی اور زوال کی وجہ ”جواب شکوہ“ میں قرآن حکیم کو چھوڑ نا ہی بتائی:

وہ زمانے میں معزز تھے مسلماں ہو کر
اور تم خوار ہوئے تارکِ قرآں ہو کر

انجمن خدام القرآن سندھ، کراچی مذکورہ بالا مقاصد کو سامنے رکھتے ہوئے تعلیماتِ قرآنی کو عام کرنے کی راہ پر گامزن ہے۔ خادمینِ قرآن کی ایک بڑی تعداد اس قافلے میں قدم بہ قدم ہمارے ساتھ ہے اور الحمدللہ ان میں روز افزوں اضافہ بھی ہو رہا ہے۔ اکثر یہی وہ افراد کار ہیں جو تنظیم اسلامی کے پلیٹ فارم سے دعوت قرآنی کو عوام الناس تک پہنچا رہے ہیں اور بانی تنظیم اسلامی و مؤسس انجمن محترم ڈاکٹر اسرار احمدؒ کے تصور کے عین مطابق دین حق کے غلبۂ ثانی کے لیے راہ ہموار کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ الحمدللہ! اس سب کے باوجود چوں کہ اس کام کے تقاضے بہت وسیع ہیں اس لیے ہمیں ایسے ساتھیوں کی ضرورت ہر وقت رہتی ہے جو تعلیماتِ قرآنی کی نشر و اشاعت کو اپنی زندگی کا مقصد بنا لیں اور مفہومِ حدیث کے مطابق ان لوگوں میں شامل ہو جائیں جو ہم میں سب سے بہترین ہیں۔

خَيْرُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْاٰنَ وَعَلَّمَهٗ (بخاری)

”تم میں سے بہترین لوگ وہ ہیں جو قرآن سیکھیں اور دوسروں کو سکھائیں“

صحیح مسلم باب فضل من یقوم بالقرآن ویعلّمہ

اس پیغام کو ضبطِ تحریر کرتے وقت اُمتِ مسلمہ کی مشرق وسطی میں تکلیف دہ صورتحال کئی گنا بڑھ چکی ہے۔ارضِ مقدس جو انبیاءؑ کی سرزمین ہے،اس پر صیہونی ریاست اسرائیل کی غزہ کے مسلمانوں پر ظلم وستم کو دو سال گزر چکے ہیں۔میڈیا میں بتائے جانے والے اعداد و شمار کے مطابق 67ہزار سے زائد مرد،عورتیں، بچے اور بوڑھے شہید کیے جا چکے ہیں اور ایک لاکھ 65ہزار سے زائد زخمی ہیں۔اسرائیلی بمباری سے 90فی صد غزہ تباہ ہو چکا ہے۔مقبوضہ فلسطین پر قبضہ جمائے ظالم صیہونی ریاست اسرائیل بھوک کو ہتھیار کے طور پر غزہ میں نسل کشی کے لیے استعمال کر رہی ہے۔گلوبل صمود فلوٹیلا سے اسرائیلی بدسلوکی بدترین درندگی کا اظہار ہے۔ان جرائم میں اسرائیل کو امریکہ، برطانیہ اور بھارت کی بھرپور حمایت حاصل ہے۔نیتن یاہو اپنے مشن یعنی گریٹر اسرائیل کے قیام کے شیطانی منصوبے پر تیزی سے عمل درآمد کرتے ہوئے قطر،لبنان،شام،تیونس اور یمن پر حملہ کر کے درجنوں افراد شہید اور سینکڑوں زخمی کر چکا ہے۔

سب سے بڑھ کر تکلیف دہ صورتحال یہ ہے کہ اسلامی ممالک محض مذمتی بیانات اور نیتن یاہو کو جنگی مجرم قرار دینے پر ہی اکتفا کیے بیٹھے ہیں۔اسرائیل کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر علم جہاد بلند کرنے کی کوئی جرأت نہیں کر رہا۔جبکہ ٹرمپ اور نیتن یاہو کے 20 نکاتی امن فارمولے کی بعض مسلم ممالک کی طرف سے تحسین کرنا فلسطینی مسلمانوں کی پیٹھ میں چھرا گھونپنے کے مترادف ہے۔میں اراکین انجمن سے درخواست کروں گا کہ خصوصی دعا فرمائیں کہ رب العزت فلسطین کے مسلمانوں پر اپنا خصوصی فضل فرماتے ہوئے انہیں صبر، جرأت اور حوصلہ عطا فرمائے،غیب سے ان کی نصرت فرمائے اور مسلمان حکمرانوں کو ایمانی قوت و جرأت عطا فرمائے تاکہ وہ اغیار کے ظلم وستم کے سامنے سیسہ پلائی دیوار بن سکیں۔

آخر میں گلستان جوہر میں وسیع وعریض قرآن اکیڈمی اور مسجد جامع القرآن کے قیام کے حوالے سے اراکین کو موجودہ صورتِ حال سے آگاہ کروں گا۔اللہ ہی کے فضل وکرم اور آپ اراکین کی خصوصی دعاؤں کے طفیل طویل سعی وجہد کے بعد گلستان جوہر کے اہم مقام پر 3670 گز کا وسیع پلاٹ کا حصول ممکن ہوا ہے۔الحمدللہ علیٰ ذالک۔پلاٹ کی لاگت 34 کروڑ روپے ہے۔صاحب خیر حضرات کے تعاون سے تقریباً 19 کروڑ روپے پلاٹ کی خریداری کے لیے جمع ہو چکے ہیں جبکہ 15 کروڑ روپے کی کمی (Shortfall) ہے۔اللہ کی ذات پر کامل یقین ہے کہ اس ضمن میں رب تعالیٰ کی خصوصی تائید اور اراکین انجمن کی خصوصی توجہ ومعاونت سے نہ صرف پلاٹ کی قیمت خرید کی ادائیگی ممکن ہوگی بلکہ ان شاءاللہ العزیز پلاٹ پر تعمیرات کا کام بھی جلد شروع ہو جائے گا جس کا تخمینہ بھی کم وبیش 34 کروڑ روپے ہے۔دعا فرمائیں کہ اللہ اپنے فضل سے اس اکیڈمی کے قیام میں جملہ رکاوٹوں کو دور فرماتے ہوئے اس کو پایہ تکمیل تک پہنچائے اور تعمیرات کے ذیل میں وسائل کو غیب سے پورا فرمائے۔آمین

اس منصوبہ کی تفاصیل زیرِ مطالعہ رپورٹ کے آئندہ صفحات میں ملاحظہ کی جاسکتی ہے۔

آخر میں میری تمام اراکینِ انجمن سے گزارش ہے کہ جہاں وہ ادارہ ہذا کے ساتھ مالی انفاق کر کے جہاد بالمال کے تقاضے کو پورا کرنے کی سعی کر رہے ہیں وہاں ادارہ کے زیر اہتمام منعقد کیے جانے والے کورسز بالخصوص رجوع الیٰ القرآن کورس میں نہ صرف خود بلکہ اپنی اولاد، اعزاء و اقارب کے ساتھ شرکت فرمائیں تاکہ قرآن حکیم کے نور سے ہماری زندگیاں منور ہو جائیں، ہماری اولاد ہمارے لیے صدقہ جاریہ بن جائے اور ہمارے رشتہ دار ہماری دعوت کے نتیجہ میں ہمارے لیے قیمتی دولت بن جائیں جس کی نوید نبی کریم ﷺ نے اس روایت میں سنائی ہے:

’’اللہ تعالیٰ تمہارے ذریعے ایک آدمی کو ہدیت دے دے تو یہ تمہارے لیے سرخ اونٹوں سے بہتر ہے۔‘‘[مسلم]

میں جملہ اراکینِ انجمن اور ان تمام احباب کا دلی شکر گزار ہوں جو اس خدمتِ قرآنی میں بالواسطہ یا بلا واسطہ شریک ہیں۔اللہ رب

العزت ان کی کوششوں کو قبول و منظور فرمائے اور آخری سانس تک ہمیں اپنے دین کی حفاظت اور دامے دِرّمے قدَمے سُخَنے خدمت کی توفیق مرحمت فرمائے۔آمین!

3. مجلسِ عامہ کے 39 ویں اجلاس کی ترتیب

تاریخ	:	9 نومبر 2025ء
دن	:	اتوار
مقام	:	دی وینیو بینکوئٹ (The Venue Banquet)
وقت	:	صبح 09:00 بجے
نکتہ نمبر ا	:	تلاوتِ قرآنِ کریم مع ترجمہ و نعت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم
نکتہ نمبر ۲	:	سابقہ اجلاس منعقدہ 3 نومبر 2024ء کی روداد برائے توثیق (روداد ارسال کی جا چکی ہے)
نکتہ نمبر ۳	:	افتتاحی کلمات از صدرِ انجمن
نکتہ نمبر ۴	:	سالانہ رپورٹ برائے سال 25-2024 برائے منظوری
نکتہ نمبر ۵	:	آڈٹ شدہ حسابات (جولائی 2024ء تا جون 2025ء) برائے منظوری
نکتہ نمبر ۶	:	آئندہ سال 26-2025 کے حسابات کے لیے آڈیٹرز کا تقرر اور اِن کے معاوضے کی منظوری
نکتہ نمبر ۷	:	دستوری ترامیم برائے منظوری
نکتہ نمبر ۸	:	انتخابات برائے مجلسِ شوریٰ جنوری 2026ء تا دسمبر 2029ء
نکتہ نمبر ۹	:	دیگر امور باجازت صدرِ مجلس
نکتہ نمبر ۱۰	:	ہدیۂ تشکر از سیکریٹری انجمن
نکتہ نمبر ۱۱	:	صدارتی کلمات و دعاء از نگرانِ انجمن محترم شجاع الدین شیخ صاحب حفظہ اللہ

4. تعارف انجمن خدام القرآن سندھ، کراچی

آج پوری دنیا میں موجود 2 ارب مسلمان اور 57 مسلم ممالک جو ہر طرح کی دولت اور وسائل سے مالا مال ہیں، لیکن ان کی حیثیت یہ ہے کہ ایک چھوٹا سا صہیونی ملک، جو ان کے لیے ایک مستقل چیلنج بن چکا ہے، انہیں یکے بعد دیگرے تباہ و برباد کر رہا ہے۔ اور ان 57 مسلم ممالک میں سے کوئی بھی اس کا کچھ بگاڑ نہیں پا رہا۔ کیا ہم نے کبھی سوچا کہ اس بے بسی، لاچاری، انحطاط اور زبوں حالی کی وجہ کیا ہے؟

فرمانِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہے: اِنَّ اللّٰہَ یَرۡفَعُ بِھٰذَا الۡکِتٰبِ اَقۡوَامًا وَّ یَضَعُ بِہٖ آخَرِیۡنَ (مسلم)

”بے شک اللہ تعالیٰ اس کتاب (یعنی قرآنِ حکیم) کو تھامنے کی بدولت بہت سی قوموں کو عروج عطا فرمائے گا اور (اسے ترک کر دینے کی وجہ سے) بہت سی قوموں کو ذلیل و رُسوا فرمائے گا۔“

وہ زمانے میں معزز تھے مسلماں ہو کر
اور تم خوار ہوئے تارکِ قرآن ہو کر

یعنی آج اُمتِ مسلمہ جس افسوسناک صورتِ حال سے دوچار ہے، اس کی بنیادی وجہ کتاب اللہ سے دوری اور عمل کے اعتبار سے اللہ سبحانہ تعالیٰ کے احکامات کی صریح خلاف ورزی ہے۔ بدقسمتی سے، دین کا فہم رکھنے والے افراد کی ایک بڑی تعداد بھی ان مشکلات کے حل کے لیے قرآن کی طرف رجوع کرنے کے بجائے فروعی اختلافات میں الجھی ہوئی ہے۔ ایسے حالات میں ضرورت اس بات کی ہے کہ ہم بحیثیت اُمت قرآن حکیم سے اپنے تعلق کو از سرِ نو زندہ کریں اور اس کی ہدایات و پیغام کو عام کریں اور اس کے احکامات کو اپنی زندگیوں میں نافذ کریں۔

بفضلہ تعالیٰ، محترم ڈاکٹر اسرار احمدؒ نے ایک طویل عرصے تک اپنی تحریر و تقریر کے ذریعے امت کو اس کی زبوں حالی کے اصل سبب یعنی قرآن سے دوری کے بارے میں آگاہ کرتے رہے اور اصلاحِ احوال کے لیے قرآن مجید کے حقوق کی ادائیگی پر زور دیتے رہے۔

اسی مقصد کے تحت محترم ڈاکٹر اسرار احمدؒ نے پاکستان کے مختلف شہروں میں قرآنی خدمات کے مراکز قائم کیے۔ بحمد اللہ یہ سلسلہ 1972 میں مرکزی انجمن خدام القرآن لاہور سے شروع ہوا اور 1986 میں انجمن خدام القرآن سندھ، کراچی کا قیام عمل میں آیا۔ الحمدللہ، آج ملک کے مختلف شہروں میں درج ذیل انجمنیں اور ان کے تحت قرآن اکیڈمیز، قرآن مراکز اور قرآن انسٹیٹیوٹس قرآن کی خدمت میں مصروفِ عمل ہیں:

۱۔ مرکزی انجمن خدام القرآن، لاہور	۲۔ انجمن خدام القرآن، سندھ (کراچی)	۳۔ انجمن خدام القرآن، فیصل آباد
۴۔ انجمن خدام القرآن، اسلام آباد	۵۔ انجمن خدام القرآن، ملتان	۶۔ انجمن خدام القرآن، جھنگ

4.1. اغراض و مقاصد

انجمن خدّام القرآن

کے قیام کا مقصد

منبعِ ایمان ---- اور ---- سرچشمۂ یقین

قرآنِ حکیم

کے **علم و حکمت** کی

وسیع پیمانے ---- اور ---- اعلیٰ علمی سطح

پر تشہیر و اشاعت ہے

تاکہ اُمّتِ مُسلمہ کے فہیم عناصر میں **تجدیدِ ایمان** کی ایک عمومی تحریک برپا ہو جائے

اور اس طرح

اسلام کی نشأۃِ ثانیہ ---- اور ---- غلبۂ دینِ حق کے دورِ ثانی

کی راہ ہموار ہو سکے

وَمَا النَّصْرُ اِلَّا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ

4.2. کوائف انجمن خدام القرآن سندھ، کراچی

رجسٹریشن نمبر:	KAR No. 0886 of 1986
نیشنل ٹیکس نمبر:	0875989
رجسٹرڈ آفس:	B-375، پہلی منزل، علامہ شبیر احمد عثانی روڈ، بلاک 6گلشن اقبال، کراچی، پاکستان۔
فون:	+92-21-34993436-37
ای میل:	info@QuranAcademy.edu.pk
ای میل صدرِ انجمن:	president@QuranAcademy.edu.pk
ای میل سیکریٹری انجمن:	secretary@QuranAcademy.edu.pk
ویب سائٹ:	www.QuranAcademy.edu.pk
آڈیٹر (Auditor):	ریاض احمد، ثاقب، گوہر اینڈ کمپنی (چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس) 5- نسیم، پی سی ایچ ایس، میجر نذیر بھٹی روڈ، متصل شہید ملت سروس روڈ، کراچی
بینک اکاؤنٹس:	**۱) الائیڈ بینک آف پاکستان لمیٹڈ** اکاؤنٹ نمبر: 01690010010450600026 اکاؤنٹ نمبر: 01690010010450600010 (برائے زکوٰۃ) **۲) میزان بینک لمیٹڈ** اکاؤنٹ نمبر: 99070102698038 اکاؤنٹ نمبر: 99070102701392 (برائے زکوٰۃ)

4.3. انجمن کا دستوری ڈھانچہ

اراکین واحبابِ انجمن اس بات سے واقف ہیں کہ ادارۂ ہٰذا حکومتِ سندھ کے رجسٹرار جوائنٹ اسٹاک کمپنیز کے پاس 1860 سوسائٹی رجسٹریشن ایکٹ کے تحت رجسٹرڈ ہے اور اس کا دستور، اس کی سالانہ رپورٹس مع آڈٹ شدہ اکاؤنٹس اور اجلاسِ عامہ کی رپورٹ/ رو داد باقاعدگی کے ساتھ قانونی ضروریات کو مدِ نظر رکھتے ہوئے جمع کروائی جاتی ہیں اور سالانہ اجلاس کے مدعوئین میں رجسٹرار جوائنٹ اسٹاک کمپنیز بھی شامل ہوتے ہیں۔

2007 کے ترمیم شدہ اس دستور کے تحت انجمنِ ہٰذا کا ایک عمومی خاکہ درج ذیل ہے:

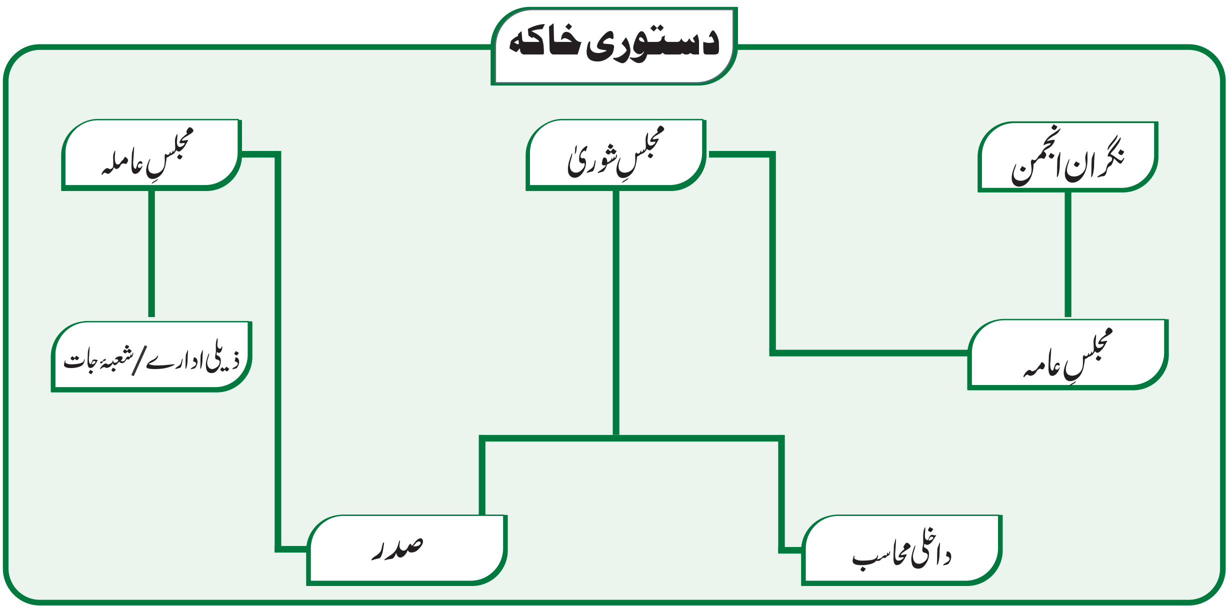

داعیٔ قرآن محترم ڈاکٹر اسرار احمد رحمۃ اللہ علیہ کو انجمنِ ہٰذا کے اولین نگران ہونے کا اعزاز حاصل ہوا۔ دستور کے مطابق انجمن میں نگرانِ کی حیثیت سرپرستِ اعلیٰ کی ہے اور اُن کی ذمہ داریوں میں تمام اہم امور مثلاً آئندہ نگران کی نامزدگی، صدرِ انجمن کا دو سال کے لیے تقرر اور مجلسِ شوریٰ کی سفارش پر انجمن کے تمام منصوبہ جات وغیرہ کی منظوری دینا شامل ہیں۔ انجمن کے جملہ امور کی نگرانی کی ذمہ داری صدرِ انجمن کی ہے اور اپنی معاونت کے لیے وہ ایک مجلسِ عاملہ تشکیل دیتے ہیں۔ مزید برآں مجلسِ شوریٰ اراکینِ شوریٰ میں سے دو سال کے لیے ایک داخلی محاسب کا تقرر کرتی ہے جو کہ اپنے تمام امور کے لیے مجلسِ شوریٰ کو براہِ راست جوابدہ ہوتا ہے۔ انجمن کے دستور کے تحت درجِ ذیل مجالس کام کرتی ہیں۔

4.3.1. مجلسِ عامہ

مجلسِ عامہ میں مختلف حلقہ ہائے نیابت میں کُل 4119 اراکین شامل ہیں، جس کی تفصیل جدول کی صورت میں درج ذیل ہے۔ اس کا اجلاس سالانہ بنیادوں پر منعقد کیا جاتا ہے۔ مجلسِ عامہ کے فرائض واختیارات میں انجمن کی سالانہ رپورٹ، سالانہ آڈٹ شدہ حسابات کی منظوری اور قواعدوضوابط کے مطابق ہر 2 سال بعد 4 سال کے لیے ارکانِ شوریٰ کا انتخاب شامل ہے۔

مؤسسین: انجمن کے مؤسسین کی تعداد 18 ہے، جنہوں نے کراچی میں اس کارِ خیر کے آغاز کے لیے انتھک و پُرخلوص کوششیں کیں اور آج

انجمن کا موجودہ مقام اس ہی کا ثمر ہے۔ قضائے الٰہی سے یہ تمام ہی اس دارِفانی سے کوچ کر کے اپنے خالقِ حقیقی سے جا ملے ہیں اور ہم دعا گو ہیں کہ اللہ تعالیٰ اُن کو اُن کی اس تمام سعی کا اجرِ عظیم عطا فرمائے۔ آمین

نمبر	حلقہ ہائے نیابت	2024-25 کے دوران اراکین کا اضافہ	سال کے اختتام پر اراکین کی کل تعداد
۱	محسنین	182	1516
۲	ناصرین	83	1031
۳	معاونین	109	1572
	میزان	374	4119

نوٹ: 15 اراکین کی جانب سے رکنیت ختم کرنے کی درخواست پر ان کی رکنیت ختم کی گئی۔ اس کے علاوہ 10 اراکینِ انجمن قضائے الٰہی سے انتقال فرما گئے لہٰذا ان کی بھی رکنیت ختم ہوگئی۔

4.3.2 مجلسِ شوریٰ

موجودہ دستور کے تحت اراکینِ مجلسِ شوریٰ کی کُل تعداد 28 ہے، موجودہ اراکینِ شوریٰ کی تفصیل ذیل میں درج ہے۔ دستوری تقاضوں کے تحت اس مجلس کے سال میں 4 اجلاس منعقد کیے جاتے ہیں، جن میں انجمن کے امور کی انجام دہی کے لیے بنیادی اور اہم نوعیت کے فیصلے کیے جاتے ہیں اور ان پر عمل درآمد کی نگرانی کی جاتی ہے۔ الحمدُ للہ! گزشتہ 14 سال جب سے راقم ان مجالس میں شریک ہے، ہر سال ان مجالس کے تمام اجلاس دستوری تقاضوں کے مطابق ہوتے رہے ہیں جو اس بات کا مظہر ہے کہ مجلسِ شوریٰ انجمن کی بہتری و ترقی میں اپنا کردار موثر طریقہ سے ادا کر رہی ہے۔

حلقۂ محسنین

۱	جناب ذیشان حفیظ خان صاحب	۲	ڈاکٹر انوار علی ابرار صاحب
۳	جناب سید مطیع الرحمٰن صاحب	۴	جناب ذیشان طاہر صاحب
۵	جناب آصف حبیب پراچہ صاحب	۶	جناب شاہد حفیظ چوہدری صاحب
۷	جناب محمد نسیم الدین صاحب	۸	جناب محمد رفیع رضا صاحب
۹	جناب محمد عارف خان راجپوت صاحب	۱۰	جناب محمد الیاس معرفانی صاحب
۱۱	جناب نوشاد علی شیخ صاحب	۱۲	جناب وقاص مبین صاحب
۱۳	محمد سلمان اشرف (راقم الحروف)		

حلقۂ ناصرین

۱	جناب نعمان اختر صاحب	۲	جناب سید سلمان صاحب
۳	جناب عاطف محمود صاحب	۴	جناب فاروق احمد صاحب
۵	جناب عامر نعیم صاحب	۶	جناب اویس نسیم صاحب

۷	جناب محمد کامران جمیل صاحب*		

حلقۂ معاونین

۱	جناب محمد فیصل منصوری صاحب	۲	جناب ڈاکٹر محمد الیاس صاحب
۳	جناب محمد ہاشم صاحب	۴	جناب سید یوسف شعیب صاحب
۵	جناب فیصل منظور صاحب	۶	جناب محمد فاروق پاشا صاحب
۷	جناب محمد سلمان غوری صاحب*	۸	جناب یاسر شیخ صاحب

* دورانِ سال حلقہ محسنین سے جناب شاہد رحمٰن صدیقی صاحب اور حلقہ معاونین سے جناب سعد عبداللہ صاحب نے مجلسِ شوریٰ کی رکنیت سے معذرت کی جس کے بعد اراکینِ شوریٰ نے اجلاس منعقدہ 8 فروری 2025 میں حلقہ معاونین میں جناب سعد عبداللہ صاحب کی جگہ جناب محمد سلمان غوری صاحب اور شاہد رحمٰن صدیقی صاحب کی جگہ حلقہ ناصرین سے جناب محمد کامران جمیل صاحب کا انتخاب فرمایا۔

4.3.3. مجلسِ عاملہ

مجلسِ عاملہ کی تشکیل کی ذمہ داری صدرِ انجمن کی ہے۔ صدرِ انجمن دستوری تقاضوں کو مدِنظر رکھتے ہوئے نائب صدر، سیکریٹری اور مدیرِ مالیات کا انتخاب اراکینِ مجلسِ شوریٰ میں سے کرتے ہیں اور بشمول صدرِ انجمن یہ تمام عہدیداران غیر مؤظف ہوتے ہیں۔ مجلس عاملہ انجمن کے جملہ امور کی انجام دہی اور ذیلی اداروں کی نگرانی میں صدرِ انجمن کی معاونت کرتی ہے۔ اس کے اجلاس عمومی طور پر ماہانہ بنیادوں پر منعقد کیے جاتے ہیں، مزید برآں ہنگامی صورت میں بذریعہ سرکولیشن مشاورت و منظوری حاصل کی جاتی ہے۔ الحمدُ للہ مجلسِ عاملہ کے اجلاس گزشتہ 13 سال جب سے راقم ان مجالس میں شریک ہے تواتر کے ساتھ منعقد ہوتے رہے ہیں۔ مجلسِ عاملہ میں شامل ارکان کی تفصیل ذیل میں درج ہے۔ تمام ارکان مرکزی دفتر، ذیلی اداروں اور مراکز میں بحیثیت مدیر و ناظم اپنی ذمہ داریاں بحسن وخوبی ادا کر رہے ہیں۔

نمبر	اراکین کا نام	ذمہ داری
۱	جناب نعمان اختر صاحب	صدرِ انجمن
۲	جناب محمد فیصل منصوری صاحب	نائب صدر
۳	محمد سلمان اشرف (راقم الحروف)	سیکریٹری انجمن
۴	جناب ذیشان حفیظ خان صاحب	مدیرِ مالیات
۵	ڈاکٹر انوار علی ابرار صاحب	مدیرِ تعلیم / چیئرمین اکیڈمک کونسل / مدیر قرآن انسٹیٹیوٹ گلستان جوہر / ناظم مسجد جامع القرآن گلشنِ معمار
۶	جناب ڈاکٹر محمد الیاس صاحب	مدیر قرآن اکیڈمی ڈیفنس / مدیر شعبہ ملٹی میڈیا
۷	جناب سید سلیم الدین صاحب	مدیر قرآن اکیڈمی یٰسین آباد
۸	جناب محمد ہاشم صاحب	مدیر قرآن اکیڈمی کورنگی / دی ہوپ اسلامک سیکنڈری اسکول و ناظم قرآن مرکز لانڈھی

۹	جناب محمد احسن قائم خانی صاحب	مدیر قرآن انسٹیٹیوٹ لطیف آباد
۱۰	جناب رضوان حفیظ خان صاحب	مدیر قرآن انسٹیٹیوٹ بحریہ ٹاؤن
۱۱	جناب خبیب عبدالقادر صاحب	مدیر انتظامی امور/ افرادی قوت/ شعبہ رابطہ
۱۲	جناب نوشاد علی شیخ صاحب	مدیر قانونی امور
۱۳	جناب عورش حماد حفیظ صاحب	مدیر اطلاعتی تکنیکیات
۱۴	جناب فاروق احمد صاحب	مدیر شعبہ مطبوعات
۱۵	جناب عبدالقیوم صاحب	مدیر مکتبہ
۱۶	جناب عارف جمال فیاضی صاحب	مدیر شعبہ خریداری
۱۷	جناب شاہد حفیظ چوہدری صاحب	مدیر تعمیرات
۱۸	جناب عاطف محمود صاحب	مدیر زکوٰۃ
۱۹	جناب عبدالرزاق کوڈ داوی صاحب	خصوصی مشیر
۲۰	جناب سلطان احمد کالیہ صاحب	خصوصی مشیر
۲۱	جناب نعمان نسیم صاحب	خصوصی مشیر
۲۲	جناب یاسر ابراہیم صاحب	خصوصی مشیر
۲۳	جناب شاہد حسن صاحب	خصوصی مشیر

شعبہ جاتی خاکہ

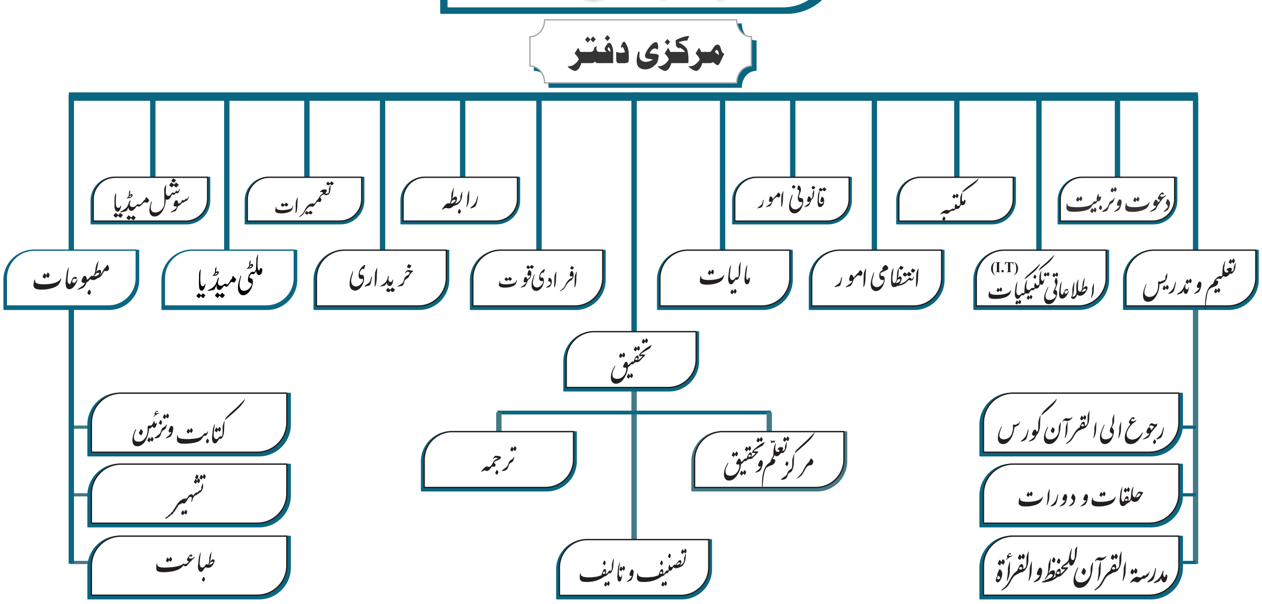

5. مرکزی دفتر

انجمن کا مرکزی دفتر گلشن اقبال میں واقع ہے، جس میں صدرِ انجمن، نائب صدر، سیکریٹری اور شعبہ جات کے مدیران کے دفاتر کے علاوہ شعبہ مالیات، شعبۂ انتظامی امور، شعبۂ افرادی قوت، شعبۂ خریداری، شعبۂ تعمیرات، شعبۂ قانونی امور، شعبۂ رابطہ، شعبۂ اطلاعتی تکنیکیات، شعبۂ مکتبہ، اور شعبۂ مطبوعات بھی قائم ہیں۔ مزید برآں شعبہ جات تعلّم و تحقیق، تصنیف و تالیف اور شعبہ ملٹی میڈیا مختلف مراکز میں قائم ہیں۔

5.1 شعبۂ تعلیم

انجمن خدام القرآن سندھ کراچی کے قیام کا ایک اہم مقصد ایسے نوجوانوں کی تعلیم و تربیت کا بندوبست کرنا ہے، جو تعلیم و تعلّمِ قرآن کو اپنی زندگی کا مقصد بنالیں۔ چنانچہ 1991ء سے اس مقصد کے لیے شعبۂ تعلیم و تدریس کا آغاز کیا گیا۔

5.1.1 شعبۂ تعلیم کے تحت مجالس

انجمن کی مربوط تعلیمی سرگرمیوں کے انتظام کے لیے انجمن کے ترمیم شدہ دستور 2007 کے تحت درجِ ذیل مجالس کا قیام عمل میں لایا گیا۔

5.1.1.1 مجلسِ تعلیم (Academic Council)

شعبہ تعلیم و تدریس کے تحت مرکزی دفتر میں مجلسِ تعلیم (Academic Council) قائم ہے جس کے سربراہ مدیر تعلیم ہیں۔ اس مجلس کے تحت تعلیمی منصوبہ جات کی ترتیب، مختلف تعلیمی امور میں مشاورت کے فرائض اور ذیلی اداروں میں جاری کورسز کی نگرانی شامل ہے۔

5.1.1.2 تعلیمی بورڈ (Board of Studies)

تمام ذیلی اداروں میں تعلیمی بورڈ ”Board of Studies“ قائم ہے، جس کی سربراہی کی ذمہ داری مدیرِ ذیلی ادارہ کی ہے۔ اس مجلس کی ذمہ داریوں میں تعلیمی منصوبہ جات کی سفارشات مرتب کر کے مجلسِ تعلیم کو ارسال کرنا اور منظور شدہ تعلیمی منصوبہ جات کا اجراء اور اس کی نگرانی کرنا شامل ہے۔

5.1.1.3 حلقہ مشاورت

مجلسِ تعلیم کی سفارش پر انجمن کی سطح پر تعلیمی و تحقیقی امور سے متعلق مشاورت کے لیے ایک حلقہ قائم کیا جاتا ہے۔ اس حلقہ کے اراکین کو جاری تعلیمی منصوبہ جات کی تفاصیل اور نئے تعلیمی منصوبہ جات انفرادی طور پر مشورہ کے لیے ارسال کیے جاتے ہیں۔ اراکینِ حلقہ مشاورت ان منصوبہ جات پر اپنی آراء ارسال کرتے ہیں جنہیں انجمن کی مجلسِ تعلیم کی سطح پر زیرِ غور لاتے ہوئے استفادہ کیا جاتا ہے۔

شعبہ تعلیم کے تحت اہم سرگرمیاں درج ذیل ہیں:

5.1.2 رجوع الی القرآن کورسز

موجودہ دور میں مسلمانوں کا ایک بڑا المیہ یہ ہے کہ ایک جانب عصری علوم کے حامل افراد اپنی زندگی کے کئی قیمتی سال اسکولوں اور کالجوں کی نذر کردیتے ہیں اور بالعموم دینی تعلیم سے بالکل ناواقف رہتے ہیں۔ دوسری جانب وہ افراد جو دینی تعلیم کے حصول کے لیے ابتداء ہی سے دینی مدارس کا رخ کرتے ہیں وہ اکثر و بیشتر دنیوی تعلیم کے میدان میں بہت پیچھے رہ جاتے ہیں۔ یہ ایک ناقابلِ تردید حقیقت ہے کہ ہمارے معاشرہ

کا اصل بہاؤ عصری تعلیم ہی کی جانب ہے جس کا نتیجہ یہ ہے کہ پڑھے لکھے لوگوں کی اکثریت گریجویشن اور ماسٹرز تو کر لیتی ہے لیکن دینی تعلیم سے ناواقف ہوتی ہے بلکہ اِن میں سے اکثر قرآنِ حکیم کو سمجھنا تو درکنار اِسے پڑھنے کی صلاحیت سے بھی محروم رہتی ہے۔

5.1.2.1. رجوع الی القرآن کورس (سال اول)

الحمدللہ انجمن خدّام القرآن سندھ، کراچی کے تحت قرآن فہمی کورس کا آغاز 1991ء سے کیا گیا جو بفضلہٖ باری تعالیٰ تا حال جاری ہے۔ اس کورس کا مقصد جدید تعلیم یافتہ حضرات وخواتین کو بنیادی دینی علوم سے آراستہ کیا جائے جو فہمِ دین کے حصول کے لیے ضروری ہے۔ مزید براں علمی سطح پر الحاد و مادہ پرستی کی یلغار کے سامنے بند باندھا جائے اور دین اسلام کی تعلیمات کو عوام الناس کے سامنے وقت کے محاورات اور اسلوب میں پیش کیا جائے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے یہ کورس کراچی میں چار مقامات (قرآن اکیڈمی ڈیفنس، قرآن اکیڈمی یٰسین آباد، قرآن اکیڈمی کورنگی اور قرآن انسٹیٹیوٹ گلستان جوہر) اور حیدر آباد میں ایک مقام (قرآن انسٹیٹیوٹ لطیف آباد) میں منعقد کیا جا رہا ہے۔ بحمدہٖ تعالیٰ سبحانہٗ اب تک سینکڑوں حضرات وخواتین اس کورس کی تکمیل کر چکے ہیں۔ اس سال کورس کی تکمیل کرنے والوں کی مجموعی تعداد 359 ہے۔ (حضرات 129 اور خواتین 230)۔

5.1.2.2 رجوع الی القرآن کورس (سال دوم)

الحمدللہ 2010ء میں رجوع الی القرآن کورس (سال دوم) کا آغاز کیا گیا جس کے پیش نظر ایسے افراد کو علمی بنیادوں پر دینی تعلیم سے آراستہ کرنا ہے جو ایک حد تک عصری تعلیم کے ساتھ انجمن خدام القرآن سندھ یا دیگر انجمن ہائے خدام القرآن میں جاری رجوع الی القرآن کورس (سال اول) تک دینی تعلیم حاصل کر چکے ہوں۔ مزید یہ کہ دیگر اداروں سے علوم دینیہ سے فارغ التحصیل طلبہ وطالبات بھی اس کورس میں شمولیت اختیار کر سکتے ہیں۔ اس کورس کی تکمیل سے جہاں تبلیغی، تدریسی وتحریکی سرگرمیوں میں سہولت ہوگی، وہاں تحقیقی وتخلیقی راہوں پر آگے بڑھنے کے لئے ایک مستحکم بنیاد فراہم ہوگی تاکہ فارغ التحصیل طلبہ احیائے اسلام کی اس محنت میں مدد ومعاون بن سکیں۔

اس کورس کے مقاصد بنیادی طور پر تربیتی ہیں تاکہ وہ شرکاء جو رجوع الیٰ القرآن کورس (سالِ اول) میں بنیادی دینی تعلیم دعوتی ماحول میں پڑھ آئے ہیں اُن کو علومِ اسلامی کی روایت اور اقدار سے روشناس کروایا جائے اور فکری مضامین میں رسوخ کی جانب پیش قدمی ہو۔ نیز ایسے لوگوں کو تیار کرنا ہے جو عصری علوم سے آراستہ ہوں اور اس کے ساتھ علوم دینیہ سے بھی قدرے مستحکم تعلق رکھتے ہوں۔ اس کے ساتھ ساتھ تحریکی ضروریات کے لیے ایسے رجالِ کار تیار ہوں جو علمی بنیادوں پر دعوت وتبلیغ اور تحقیق وتصنیف کی خدمات سرانجام دے سکیں اور احیائے اسلام کی اس محنت میں مدد ومعاون بن سکیں۔

اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے یہ کورس کراچی میں تا حال (قرآن اکیڈمی یٰسین آباد) میں منعقد کیا جا رہا ہے۔ بحمدہٖ سبحانہٗ وتعالیٰ اس سال کورس کی تکمیل کرنے والوں کی مجموعی تعداد 35 ہے۔ (حضرات کی تعداد 15 اور خواتین 20)۔

5.1.3. حلقات ودورات

ایسے افراد جو تعلیمی یا معاشی مصروفیت کی بنا پر صبح کے اوقات میں ہونے والے رجوع الی القرآن کورسز سے مستفید ہونے سے قاصر ہیں، ان کے لئے دینی علوم کے حصول کو ممکن بنانے کے لیے تمام ذیلی اداروں میں مختلف اوقات میں حضرات وخواتین کے لیے سال بھر حلقات ودورات کے عنوان سے مختصر دورانیے کے حسب ذیل کورسز کا انعقاد کیا جاتا ہے: قرآن فہمی کورس، عربی گرامر برائے قرآن فہمی، دروس اللغۃ العربیۃ، ہفتہ وار وماہانہ دروسِ قرآن وحدیث، درسِ ریاض الصالحین، منتخبات علومِ دینیہ، تجوید القرآن، مسائل طہارت وعبادات، بچوں کے لیے مطالعۂ قرآنِ

حکیم The Faith Line، اسلامک سمر کیمپ–مصباح الاسلام–اسلامک ڈے کیمپ، لسان القرآن، حلقہ ناظرہ برائے بالغان، علم وعمل کورس، Active Weekend، Active Sundays، Young Muslimah اور Winter Fatith and Tech Camp۔

5.1.4. آن لائن کورسز

الحمدللہ! آن لائن کورسز کے لیے انجمن خدام القران سندھ، کراچی کا کی باقاعدہ ویب سائٹ (lms.quranacademy.com) قائم ہے۔ اس ویب سائٹ پر اس سال بھی انجمن خدّام القرآن سندھ کے تحت رجوع الی القرآن کورس سال اول براہ راست آن لائن نشر کیا گیا۔ کچھ مختصر مدتی براہ راست کورسز ہوئے جن میں دراسات دینیہ کے دو مختلف کورسز، سیرۃ النبی ﷺ کے دو مختلف کورسز، ترجمہ و تذکیر قرآن، تذکیر سورۃ الفاتحہ،سورۃ البقرۃ (سندھی)، نماز و آخری دس سورتیں مع تجوید، آسان عربی گرامر، تاریخ امت مسلمہ، قصص النبیین، منتخب نصاب (حصہ اول)، آسان قرآنی عربی (سندھی) اور تجوید القرآن شامل ہیں۔ اس ویب سائٹ پر مستقل سیلف پیسڈ کورسز موجود رہتے ہیں جن میں حکمت دین، تعلیمات قرآن، تعلیمات نبوی ﷺ، بیان سیرت النبی ﷺ، بیان القرآن پہلی منزل، بیان القرآن دوسری منزل، بیان القرآن تیسری منزل، بیان القرآن چوتھی منزل اور مختصر عربی گرامر برائے قرآن فہمی شامل ہیں۔

اس سال واٹس ایپ کے ذریعے کورسز کا آغاز ہوا جن میں آسان عربی گرامر کورس کے تین Batch، مختصر عربی گرامر برائے قرآن فہمی کورس، تجوید القرآن کورس اور ڈیمانڈز آف قرآن کورس ماڈیول ون شامل تھے۔ الحمدللہ پاکستان اور بیرون پاکستان سے شرکاء کی ایک بڑی تعداد نے LMS اور واٹس ایپ پر کورسز سے استفادہ کیا۔

5.1.5. مدرسۃ القرآن للحفظ والقراءۃ

فی زمانہ تعلیمی اداروں میں کم وبیش مغربی نظام تعلیم و تربیت رائج ہے چنانچہ نئی نسل بنیادی مذہبی تعلیم سے بھی الا ماشاءاللہ محروم نظر آتی ہے۔ اس شعبہ کے زیرِ اہتمام بچوں کی دینی و اخلاقی تعلیم و تربیت کے لیے قاعدہ، ناظرہ قرآن حکیم، حفظِ قرآن، نماز، مسنون دعاؤں، اور آدابِ زندگی کی تدریس کا اہتمام کیا جاتا ہے۔ انجمن کے تمام ذیلی اداروں میں یہ شعبہ قائم ہے۔ الحمدللہ! اس وقت درجۂ ناظرہ میں تقریباً 875 طلبہ وطالبات جبکہ درجۂ حفظ میں تقریباً 399 طلبہ وطالبات زیر تعلیم ہیں۔

5.2. مرکز تعلّم وتحقیق

مرکز تعلّم وتحقیق مرکزی دفتر کے تحت قرآن اکیڈمی یٰسین آباد میں قائم ہے۔ اس شعبہ کے تحت مختلف النوع تحقیق و تالیف کے کام انجام دیے جاتے ہیں، نیز مختلف مکاتب فکر کے تحت شائع ہونے والے رسائل و جرائد سے منتخب مضامین مرکز تنظیم اسلامی اور مرکزی انجمن خدّام القرآن لاہور ارسال کیے جاتے ہیں۔ مرکز تعلّم وتحقیق کے تحت علمی وفنی کتب پر مشتمل ایک وسیع کتب خانہ بھی موجود ہے جس میں عقیدہ، علومِ قرآن، علوم حدیث، علمِ فقہ، فتاویٰ، تفسیر، متونِ احادیث، متونِ فقہ، سیر وسوانح، تصوف واحسان، تاریخ، ادب وشاعری اور دیگر موضوعات پر تقریباً 11,300 سے زائد کتب کا ذخیرہ موجود ہے جبکہ ان تمام کتب کو ڈیجیٹائز (Digitize) کیا جا رہا ہے اب تک ڈیجیٹل لائبریری (Digital Library) میں تقریباً 4500 کتب PDF کی صورت میں موجود ہیں۔ مزید برآں ہر ماہ مختلف زبانوں میں شائع ہونے والے رسائل وجرائد بھی موصول ہوتے ہیں۔ اس کے علاوہ جدید ذرائع یعنی کمپیوٹرز مع ضروری سافٹ ویئرز اور انٹرنیٹ طلبہ کی تحقیقی صلاحیتوں میں اضافہ کے لیے دستیاب ہیں۔ الحمدللہ اس کتب خانے سے ادارہ کے جملہ اساتذہ، مدرسین، طلبہ کرام اور اہل محلہ باقاعدگی سے بھرپور استفادہ کرتے ہیں۔

5.3 شعبۂ مطبوعات

شعبہ مطبوعات مؤسسِ انجمن محترم ڈاکٹر اسرار احمد ؒ اور ادارے سے وابستہ دیگر اہلِ علم و قلم حضرات کی تحریروں کو شائع کرنے میں اپنا کردار ادا کر رہا ہے۔ یہ شعبہ بھی مرکزی دفتر میں قائم ہے۔اب تک شعبہ مطبوعات اور مرکزی انجمن خدام القرآن لاہور کی جانب سے ڈاکٹر اسرار احمد ؒ اور دیگر اہلِ علم حضرات کی 220 مختلف عنوانات پر کتب شائع کی جا چکی ہیں۔
سال گزشتہ میں شعبہ ہٰذا کے تحت شائع ہونے والی کتابیں حسبِ ذیل ہیں :

ڈاکٹر اسرار احمد ؒ :

(i) مطالعہ قرآن حکیم کا منتخب نصاب مجلّد (جلد اول و دوم) بڑے سائز میں	(ii) قرآن حکیم اور ہماری ذمہ داری
(iii) نجات جی راہ (سندھی)	(iv) مسلمانن تی قرآن مجید جا حق (سندھی)

انجینئر نوید احمد صاحب ؒ :

(i) ترجمہ برائے تدریس قرآن حکیم (جلد اول)	(ii) ترجمہ برائے تدریس قرآن حکیم (جلد دوم)
(iii) ترجمہ برائے تدریس قرآن حکیم (جلد سوم)	(iv) ترجمہ برائے تدریس قرآن حکیم (جلد چہارم)
(v) ترجمہ برائے تدریس قرآن حکیم (جلد پنجم)	(vi) ترجمہ برائے تدریس قرآن حکیم (جلد ششم)
(vii) ترجمہ برائے تدریس قرآن حکیم (جلد ہفتم)	(viii) منتخب نصاب نکات (حصہ اول)
(ix) منتخب نصاب نکات (حصہ دوم)	(x) منتخب نصاب نکات (حصہ سوم)
(xi) منتخب نصاب نکات (چہارم)	(xii) منتخب نصاب نکات (حصہ پنجم)
(xiii) منتخب نصاب نکات (ششم)	(xiv) عربی گرامر برائے قرآن فہمی
(xv) چہرے کا پردہ	(xvi) سود کی حرمت اور اس کی خباثتیں
(xvii) خلاصہ مضامین قرآن	(xviii) علم و حکمت کے موتی
(xix) تحفہ رمضان	(xx) تزکیۂ نفس
(xxi) قواعد تجوید	(xxii) آسان عربی گرامر
(xxiii) مسجد اقصیٰ کی تاریخی اہمیت	(xxiv) عقائد اور بنیادی دینی تصورات
(xxv) خواتین کی عظمت اور حقوق	

دیگر کتب:

رجوع الی القرآن کورس کے لیے تعارفی کتابچہ، بروشر، بینر اور Panaflex شائع کیے گئے، انجمنِ ہٰذا کے لیٹر ہیڈ، لفافے (بروشر)، ایکسپو کے گفٹ بیگ، بروشر اور فلیکس، اکیڈمیز کے لیے لفافے اور پینا فلیکس وغیرہ پرنٹ ہوئے۔

زیرِ اشاعت کتب:

(i)آسان عربی گرامر	(ii)منتخب نصاب (نکات) اول اور دوم
(iii)خواتین کی عظمت اور حقوق	(iv)علم وحکمت کے موتی
(v)ڈاکٹر اسرار احمد اور تنظیم اسلامی	(vi)منتخب نصاب (مجلد) حصہ دوم
(vii)چہرے کا پردہ	(viii)عربی گرامر برائے قرآن فہمی

5.4 شعبۂ مکتبہ

شعبۂ مکتبہ انجمن کے تحت قائم ہونے والے ابتدائی شعبوں میں سے ایک ہے اور اس شعبہ نے ادارے کی ترقی میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ یہ شعبہ انجمن کے لٹریچر، USB اور میموری کارڈ کی ترسیل میں مصروفِ عمل ہے۔

مالی سال 2024-25ء کے دوران شعبہ مکتبہ کی کارکردگی حسبِ ذیل رہی:

نمبر	تفصیلات	2023-24	2024-25
۱	کتب	37.21 M	44.04 M
۲	میموری کارڈ/USB	0.38 M	0.26 M
	میزان	37.59 M	44.30 M

خلاصہ: مالی سال 2024-25ء میں مجموعی طور پر شعبہ مکتبہ کی کارکردگی میں الحمدللہ 18 فیصد اضافہ ہوا۔

5.5 شعبۂ ملٹی میڈیا

انجمن خدام القرآن سندھ کا یہ شعبہ دیگر شعبہ جات کی طرح اپنی حتی المقدور قوت اور صلاحیت کے ساتھ دعوتِ قرآنی کی عمومی نشر و اشاعت کو اعلیٰ سطح پر اجاگر کرنے میں مصروفِ عمل ہے۔ شعبہ ملٹی میڈیا کی گزشتہ سال (جولائی 2024ء تا جون 2025ء) کی کارکردگی کا اجمالی جائزہ پیشِ خدمت ہے:

گزشتہ سال کی طرح اس سال بھی Qtv کے لیے نگرانِ انجمن و امیرِ تنظیم اسلامی محترم شجاع الدین شیخ صاحب کے دورہ ترجمہ قرآن کی قرآن اسٹوڈیو (قرآن اکیڈمی ڈیفنس) میں مکمل ریکارڈنگز کی گئیں، اس بار ریکارڈنگ کی ترتیب اس طرح بنائی گئی کہ یہ ہی پروگرام متعدد بار مختلف سیٹ کے ساتھ دیگر چینلز کے لیے بھی استعمال کیا جا سکے۔ اس سلسلہ کے 145 پروگرام ریکارڈ کئے گئے ہیں، جو کہ رمضان المبارک میں کیوٹی وی پر صبح 6:30 تا 12:00 بجے نشر کئے گئے، جبکہ دورانِ رمضان ہی دو مقامات سعدی ٹاؤن سے انجینئر نعمان اختر صاحب اور گلستانِ جوہر/گلشنِ جمال سے نگرانِ انجمن کے دورہ ترجمہ قرآن کے پروگرامات کو انجمن کی ویب سائٹ اور دیگر سوشل میڈیا صفحات پر براہِ راست نشر کیا گیا۔ قرآن اکیڈمی ڈیفنس میں جاری رجوع الی القرآن کورس میں فقہ کی کلاسز جس کی تدریس کی ذمہ داری جناب عاطف محمود صاحب ادا کر رہے تھے کی سلسلہ وار ریکارڈنگ کی گئی یہ کام ابھی ایڈیٹنگ کے مراحل میں ہے۔ قرآن اکیڈمی ڈیفنس، قرآن انسٹیٹیوٹ گلستانِ جوہر اور مسجد جامع

القرآن گلشن معمار میں انجمن سے متعلقہ مدرسین کے خطباتِ جمعہ وعیدین کی تقریباً 180 آڈیو اور ویڈیو ریکارڈنگز کی گئیں، جو کہ انجمن کی ویب سائٹ اور سوشل میڈیا پر جاری کی گئیں۔ روشنی ریڈیو پاکستان کے لیے نگرانِ انجمن کے آڈیو خطبات اور darsequran.com کے لیے کلپس ریکارڈ کر کے ارسال کیے گئے۔ قرآن انسٹیٹیوٹ بحریہ ٹاؤن میں جدید آڈیو سسٹم کی تنصیب اور مسجد جامع القرآن گلشنِ معمار میں جدید ملٹی میڈیا اور سیکیورٹی سسٹم کی تنصیب کے سلسلے میں معاونت فراہم کی گئی۔ قرآن انسٹیٹیوٹ بحریہ ٹاؤن میں نصب سسٹم کے ذریعہ ہر کلاس اور پروگرام کی آواز و تصویر کسی بھی کمرے یا ہال میں منتقل کی جاسکتی ہے، جبکہ مسجد گلشنِ معمار میں نصب سسٹم کی بدولت تدریس اور پروگرامز پیشہ ورانہ معیار پر ریکارڈ اور نشر کیے جاسکیں، اس کے علاوہ جدید I/O پینلز، نیٹ ورکنگ اور ریموٹ کنٹرول سہولت کے ذریعے ہر کلاس یا پروگرام کی آواز و تصویر مسجد میں کسی بھی جگہ منتقل کی جاسکتی ہے۔ اس کے علاوہ دیگر شعبہ جات/ ذیلی اداروں کو اور تنظیمِ اسلامی کے تحت سالانہ اجتماع 2024ء، مظاہروں، سیمینارز اور دیگر اجتماعات میں ملٹی میڈیا سے متعلق امور مثلاً ریکارڈنگ، پریزینٹیشن کی تیاری، ایس ایم ڈی پروجیکشن، پاور بیک اپ (Backup)، لائیو اسٹریمنگ اور ساؤنڈ سسٹم کے حوالے سے معاونت فراہم کی گئی۔

5.6 شعبہ اطلاعتی تکنیکیات (I.T)

عصرِ حاضر میں اداروں کی ترقی، نظم و نسق اور مؤثر کارکردگی کے لیے اطلاعتی تکنیکیات کا استعمال تقریباً ناگزیر ہو گیا ہے۔ جدید تقاضوں کے مطابق ادارہ جاتی ڈھانچے کو مضبوط بنانے میں اس کی اہمیت روز بروز بڑھتی جارہی ہے۔ بفضلہٖ تعالیٰ، انجمنِ ہٰذا کے شعبہ اطلاعتی تکنیکیات نے رواں سال بھی نمایاں خدمات انجام دی ہیں۔ اندرونِ ادارہ ترقیاتی کاموں (In-house Development) میں مزید پیش رفت ہوئی ہے۔ شعبہ ہٰذا سے وابستہ افرادِ کار اپنی بہترین صلاحیتوں اور مستقل کاوشوں کو بروئے کار لاتے ہوئے نہ صرف موجودہ سہولتوں کو بہتر بنانے بلکہ نئے منصوبے بھی متعارف کروانے میں مصروفِ عمل ہیں۔ رواں دورانیہ میں شعبہ ہٰذا کی سرگرمیاں حسبِ ذیل رہیں:

مرکزی دفتر سمیت ذیلی اداروں میں لوکل نیٹ ورک اور انٹرنیٹ کی فراہمی، باقاعدگی کے ساتھ دیکھ بھال اور آئی ٹی سے متعلق مسائل پر رہنمائی (Support) فراہم کی گئی۔ انجمن کی ویب سائٹ، LMS، آن لائن cloud Storage اور ERP System (quranacademy.edu.pk، quranmediaplayer.com، lms.quranacademy.com، cloud.akqs.org، erp.ajnumankhuddamulquran.com) کی دیکھ کی گئی۔ ویب سائٹ پر مختلف پروگرامات اور کورسز کی اطلاعات و دیگر اعلانات نشر کیے گئے، نیا مواد مثلاً 245 آڈیو خطابات، 52 ویڈیو خطابات اور 104 کُتب، جرائد و آرٹیکل اپلوڈ (Upload) کیے گئے، یہ تمام مواد اب تک کم و بیش تقریباً -/46,500 سے زائد بار ڈاؤنلوڈ کیا جاچکا ہے، اور الحمدُ للہ یہ سلسلہ جاری ہے۔ ویب سائٹ پر دستیاب نوٹیفیکیشن سروس پر Subscribed صارفین کو مواد کی اطلاعات اور اعلانات کے ضمن میں 307 نوٹیفیکیشن ارسال کئے گئے، Subscribed صارفین کی تعداد 7,600 ہے۔ رواں دورانیہ میں 226 صارفین کی جانب سے ویب سائٹ پر دستیاب Contact Us فارم کے ذریعہ مختلف معلومات اور رہنمائی (Support) کے ضمن میں پیغامات موصول ہوئے، موصول سوالات متعلقین کو ارسال کیے گئے اور صارفین کو مطلوبہ معلومات فراہم کی گئیں۔ مذکورہ دورانیہ میں تقریباً 122,000 لوگوں نے انجمن کی ویب سائٹ سے استفادہ کیا، گزشتہ سال کے مقابلے میں یہ

تعداد تقریباً 36% زائد ہے۔ App Store پر انجمن کا اکاؤنٹ ترتیب دیا گیا ہے، اور سالانہ فیس معاف کروائی گئی۔ App Store پر انجمن کی دو Apps قرآن میڈیا پلیئر اور دورہ ترجمہ قرآن دستیاب ہیں۔ ''قرآن میڈیا پلیئر'' سے بذریعہ ویب سائٹ تقریباً 1800 لوگوں نے استفادہ کیا گزشتہ سال کے مقابلے میں اس تعداد میں 5.2% کمی ہوئی ہے، جبکہ 414 موبائل ڈیوائسز (Android) پر قرآن میڈیا پلیئر کی App زیرِ استعمال ہے اس تعداد میں تقریباً 17% کمی واقع ہوئی ہے، اس کے علاوہ iOS اور MAC ڈیوائسز پر بھی یہ ایپ زیرِ استعمال ہے۔ lms.quranacademy.com پر امسال شعبہ تعلیم کی جانب سے ایک سالہ رجوع الی القرآن کورس کے علاوہ، 18 مختلف آن لائن کورسز منعقد کیے گئے، اس ضمن میں شعبہ ہٰذا کی جانب سے کورسز کے انعقاد اور رزلٹ وغیرہ کی تیاری میں معانت فراہم کی گئی۔ دورانِ رمضان دورہ ترجمہ قرآن کے مقامات پر تذکیر بالقرآن کورس منعقد کیے جاتے ہیں۔ 151 مقامات ایپ میں شامل کیے گئے تھے، جن میں سے تقریباً 110 مقامات سے لوگوں نے آن لائن کورس میں شرکت کی۔ شرکاء کی تعداد 1877 رہی۔ Google Map پر انجمن ہٰذا کے مرکزی دفتر سمیت تمام ذیلی ادارے کی حیثیت تصدیق شدہ ہے اس سہولت کے ذریعہ بھی ہزاروں کی تعداد میں لوگوں نے انجمن کی ویب سائٹ کو دیکھا، جبکہ بذریعہ فون اور Map مرکزی دفتر اور ذیلی اداروں سے رابطہ کیا۔ اکاؤنٹس/ممبر/ مکتبہ کے آن لائن سافٹ ویئر میں وقتاً فوقتاً بہتری اور نئی سہولتیں شامل کی گئیں، مختلف رپورٹس میں بہتری لائی گئی۔ Member Mobile App اور ERP سسٹم میں WhatsApp Messaging کی سہولت شامل کرنے کے لیے کام جاری ہے۔ حاضری کے خودکار عمل اور Management کے لیے شعبہ افرادی قوت کو حاضری مشینوں اور سافٹ ویئر کی تنصیب میں معاونت فراہم کی گئی۔ انجمن کے اپنے Server پر آن لائن اسٹوریج کی سہولت cloud.akqs.org پر موجود ہے، جس پر آن لائن ڈاکومنٹ شیئرنگ کی جاتی ہے، اس کے علاوہ مختلف مواد عام عوام کے استفادے کے لیے اپلوڈ کیا جاتا ہے۔

5.7. شعبہ سوشل میڈیا

انجمن خدام القرآن سندھ، کراچی کے پیغام کی ترویج، مقاصد کو فروغ اور عوامی سطح پر مؤثر تعارف کے لیے جنوری 2025 میں مرکزی دفتر کے تحت قرآن اکیڈمی یٰسین آباد میں شعبہ سوشل میڈیا کا باضابطہ قیام عمل میں آیا۔ شعبہ ہٰذا انجمن کی فکری اور تدریسی سرگرمیوں کو ڈیجیٹل دنیا میں مؤثر انداز میں پیش کرنے میں مصروف عمل ہے شعبہ کے تحت انجمن خدّام القرآن کے سوشل میڈیا پلیٹ فارم کے لیے وڈیو اسکرپٹ کی تیاری، وڈیوز کی پروڈکشن اور دیگر بصری مواد کی تخلیق و تدوین کا اہتمام کیا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ مختلف مواقع پر تشہیری وڈیو شوٹس، تقریبات کی کوریج اور انٹرویوز بھی باقاعدگی سے ریکارڈ کیے جاتے ہیں۔ یہ شعبہ نہ صرف دینی افکار کو نئی نسل تک پہنچانے کا ذریعہ بن رہا ہے بلکہ دینی پیغام کو عصری ذرائع سے جوڑنے کی ایک کوشش بھی ہے۔

5.8. دیگر قابلِ ذکر سرگرمیاں

5.8.1. دورۂ ترجمہ قرآن

الحمدللہ! امسال کراچی میں 31 مقامات پر دورہ ترجمہ قرآن اور 10 مقامات پر خلاصہ مضامینِ قرآن کی محافل کا انعقاد ہوا۔ مزید برآں نگران

انجمن محترم شجاع الدین شیخ صاحب کا دورہ ترجمہ قرآن سیٹلائٹ چینل Qtv پر براہِ راست نشر کیا گیا۔ کراچی میں دورہ ترجمہ قرآن کا یہ سلسلہ ربع صدی سے باقاعدگی سے جاری ہے اور اِس سے اِستفادہ کرنے والے حضرات وخواتین کی تعداد میں ہر سال اضافہ ہوتا جا رہا ہے۔ خاص طور پر رمضان المبارک کے آخری عشرے میں قرآنِ کریم کو سمجھنے کی تڑپ رکھنے اور اس سے محبت کرنے والوں کا شوقِ تعلّمِ قرآن قابل دید ہوتا ہے۔ ان محافل کے انتظامات تنظیمِ اسلامی کا مقامی نظم کرتا ہے البتہ مدرس کے فرائض انجام دینے والے باسعادت افراد تقریباً تمام ہی انجمن خدّام القرآن کے زیرِ انتظام قرآن اکیڈمیز کے فاضلین وفارغ التحصیل ہوا کرتے ہیں۔

6. ذیلی ادارے

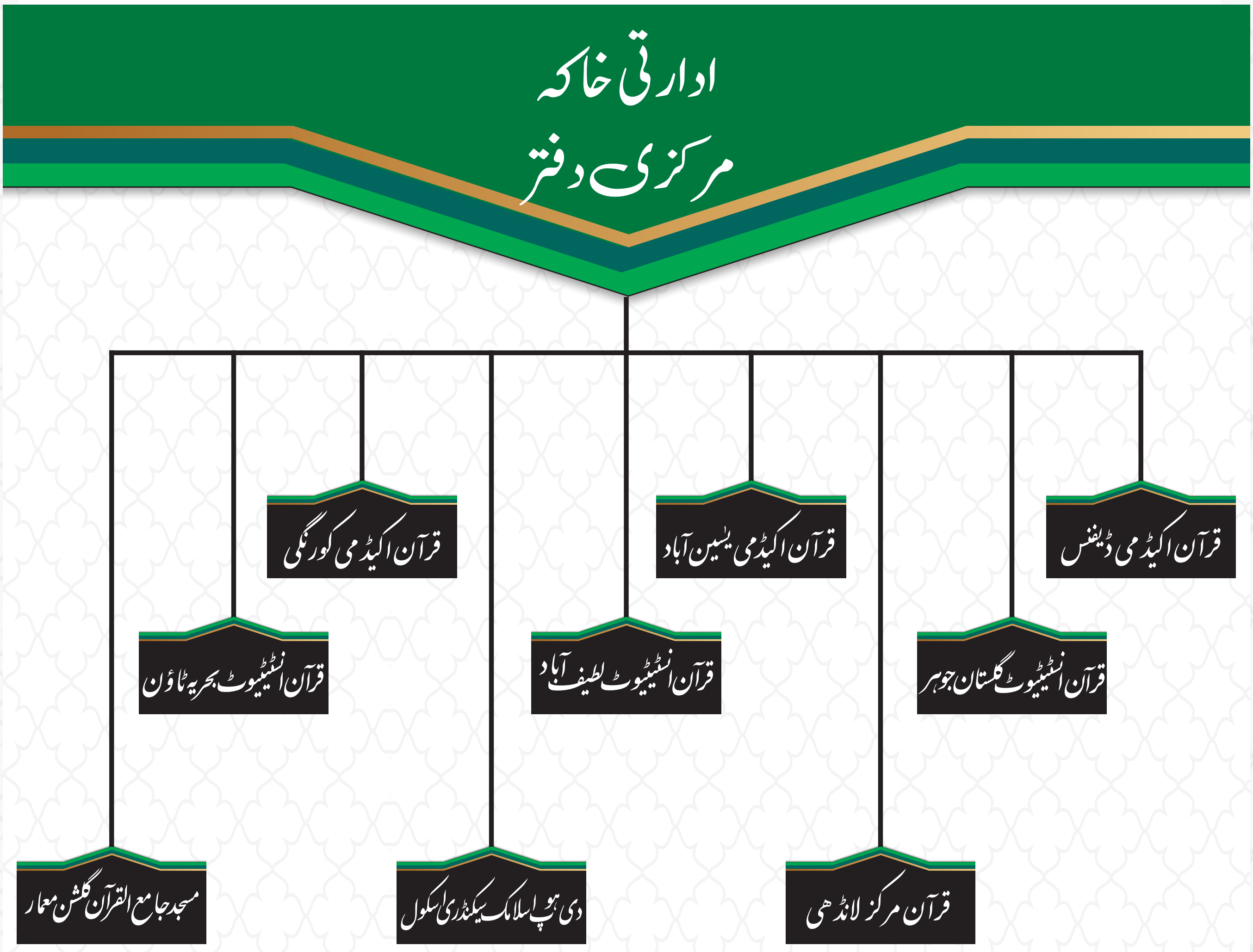

انجمن خدام القرآن کے مرکزی دفتر کے تحت اس وقت آٹھ ذیلی ادارے سرگرمِ عمل ہیں جنہیں مندرجہ بالا ادارتی خاکے کی صورت میں ظاہر کیا گیا ہے۔ انجمن کے نظام العمل کی دفعات کے تحت انتظامی معاملات بحسنِ خوبی چلانے کے لیے ہر ادارے میں مجلسِ منتظمہ قائم ہے۔ اس مجلس کی تشکیل کی ذمہ داری مدیر ادارہ کی ہوتی ہے اور وہی اس کی سربراہی کرتے ہیں، جبکہ اراکین شوریٰ میں سے بھی کچھ ارکان ان مجالس کا حصّہ ہوتے ہیں۔

6.1. قرآن اکیڈمی ڈیفنس

بانیٔ انجمن ڈاکٹر اسرار احمدؒ نے اپنے دستِ مبارک سے یکم رمضان المبارک ۱۴۱۱ھ بمطابق 18 مارچ 1991 کو قرآن اکیڈمی ڈیفنس کا افتتاح فرمایا۔ یہ ادارہ ساحلِ سمندر کے ایک پُرفضا مقام پر واقع ہے جس کا مجموعی رقبہ تقریباً 4 ہزار مربع گز ہے۔ ادارے کی عمارت میں دیگر شعبہ جات کے ساتھ ساتھ ایک وسیع وعریض مسجد بنام ''مسجد جامع القرآن'' قائم ہے۔ اس مسجد میں تقریباً 5 ہزار نمازیوں کی گنجائش ہے۔ جہاں دورانِ رمضان نمازِ تراویح کے ساتھ دورۂ ترجمۂ قرآن کی محفل کا انعقاد کیا جاتا ہے جس میں کم وبیش آٹھ سو سے بارہ سو حضرات وخواتین شرکت کرتے ہیں۔ آخری عشرہ میں یہ تعداد تقریباً دگنی ہوجاتی ہے، اعتکاف کی سعادت حاصل کرنے والے افراد کی تعداد 200 تک ہوتی ہے۔ الحمد للہ قرآن اکیڈمی ڈیفنس میں انجمن ہٰذا کے مقاصد کے حصول کے لیے رجوع الی القرآن کورس (سال اول) کے انعقاد کا سلسلہ 1991ء سے جاری ہے۔ رجوع الی القرآن کورس (سال اول) آن لائن بھی 2021ء سے اسی اکیڈمی سے منعقد کیا جارہا ہے۔ اس کے علاوہ حلقات ودورات (ShortCourses) کی سرگرمیاں بھی تسلسل کے ساتھ جاری ہیں۔ ادارے کے تحت ایک لائبریری بھی موجود ہے جس میں مختلف دینی موضوعات پر مشتمل کتب کا ذخیرہ دستیاب ہے۔ الحمد للہ ادارے کے زیر اہتمام 1998 سے وفاق المدارس العربیہ سے الحاق شدہ مدرسۃ القرآن للحفظ والقراءۃ بھی قائم ہے جو کہ ناظرہ قرآنِ حکیم اور حفظِ قرآن کے ساتھ ساتھ بچوں اور بچیوں کی دینی تعلیم وتربیت کے لیے اپنی خدمات احسن طریقے سے سرانجام دے رہا ہے۔ الحمد للہ ہر سال 10 سے زائد طلبہ وطالبات وفاق المدارس کے سالانہ حفظ امتحانات میں شرکت اور امتیازی نمبروں سے کامیابی حاصل کرتے ہیں۔ موسم گرما کی تعطیلات میں بچوں اور بچیوں کے لیے علیحدہ علیحدہ سمر کورسز بعنوان Summer Islamic Camp، موسم سرما میں بچوں کے لیے ایک ہفتے پر محیط Winter Faith & Tech Camp، جبکہ سال بھر ہفتے کے دن بچوں کے لیے Active Weekends اور بچیوں کے لیے Young Muslimah کے عنوان سے تعلیمی وتربیتی کورسز جاری رہتی ہیں۔

الحمد للہ 24 مئی 2025 سے وفاق المدارس کے تحت منعقد ہونے والے دراساتِ دینیہ (سال اول ودوم) کے امتحانات کی تیاری کے لیے بھی ہفتہ وار بنیادوں پر بروز ہفتہ صبح 8:45 تا دوپہر 1:00 بجے حضرات وخواتین کے لیے کورس منعقد کیا جارہا ہے۔

مزید برآں دیگر شعبہ جات میں انتظامی اُمور، تعمیر ومرمت، مکتبہ اور آئی ٹی اپنے فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔ نیز مرکزی دفتر کے شعبہ ملٹی میڈیا کی سرگرمیاں بھی ادارہ ہٰذا میں جاری ہیں۔

***

6.2. قرآن اکیڈمی یٰسین آباد

قرآن اکیڈمی یٰسین آباد، انجمن خدّام القرآن سندھ کے ذیلی ادارے کے طور پر گزشتہ 21 سال سے اس پُرفتن دور میں دین کے عظیم فریضہ، تعلیم و تعلّم کی ادائیگی میں مصروف ہے۔ ادارے کی عمارت 2084 مربع گز رقبے پر مشتمل ہے۔ ادارے کی عمارت میں دیگر شعبہ جات کے ساتھ مسجد جامع القرآن بھی قائم ہے جس میں تقریباً 500 نمازیوں کی گنجائش ہے اور امسال دورانِ رمضان المبارک 50 افراد نے اعتکاف فرمایا۔ مسجد جامع القرآن میں عیدین کے علاوہ مخصوص مواقع کی عبادات مثلاً صلوٰۃ الکسوف، صلوٰۃ الخسوف، صلوٰۃ الاستسقاء اور فلسطین کے خاص حالات کے تناظر میں قنوت نازلہ کا بھی اہتمام ہوتا ہے، شعبہ نکاح کے تحت نکاح رجسٹریشن اور تقریب نکاح کا انعقاد فی سبیل اللہ کیا جاتا ہے۔ غسل و تکفین میت کے اہتمام کے ساتھ ساتھ نماز جنازہ سے قبل لواحقین کے لیے صبر و فکر آخرت جیسے موضوعات پر خصوصی بیان کا بھی اہتمام کیا جاتا ہے جبکہ مستحق افراد کے لیے بلا معاوضہ کفن بھی دستیاب ہے اور یہ تمام خدمات بھی فی سبیل اللہ عوام الناس کو مہیا کی جاتی ہیں۔ اہل محلہ کے لیئے پانی کی سبیل کا بھی اہتمام ہے۔

قرآن اکیڈمی یٰسین آباد کے تحت رجوع الی القرآن کورس سالِ اول و سال دوم، دراسات دینیہ سال اول و سال دوم اور حلقات و دورات (Short Courses) کی سرگرمیاں تسلسل کے ساتھ فی سبیل اللہ جاری ہیں گرمیوں اور سردیوں کی چھٹیوں کے دوران بچوں و بچیوں اور نوجوانوں کی دینی اور اخلاقی تربیت کے لیے خصوصی کورسز اسلامک ڈے سمر کیمپ اور بوٹ کیمپ کے نام سے کروائے جاتے ہیں۔ مزید برآں مدرسۃ القرآن للحفظ والقراءۃ (الحاق شدہ وفاق المدارس العربیہ پاکستان) کے نام سے قائم شعبے کے زیرِ اہتمام بچوں کی دینی و اخلاقی تعلیم و تربیت کے لیے باقاعدہ ناظرہ قرآن حکیم، حفظ قرآن، خلاصہ مضامین قرآن، نماز، مسنون دعائیں، عربی متن و ترجمہ کے ساتھ چالیس احادیث اور آدابِ زندگی کی تدریس کے ساتھ ساتھ ادارہ ھٰذا میں قائم ملعب الاکادمیۃ میں بچوں کی جسمانی ورزش اور کھیل کود کا بھی خصوصی اہتمام کیا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ ادارے میں دارالاقامہ کی سہولت بھی دستیاب ہے جہاں رہائشی طلبہ کے لیے مناسب قیام و طعام کی سہولت کے ساتھ ساتھ کھیل کود اور جسمانی ورزش کے لیے عرین القوۃ (Arin al Quwwa) میں وقت مختص کیا گیا ہے۔ امسال 14 طلبہ مقیم ہیں۔ علاوہ ازیں علوم اسلامی کی قدرے وسیع مرکز تعلّم و تحقیق (Learning and Research Center) بھی قائم ہے۔ نئے موضوعات پر تحقیق کے لیے الحمدللہ شعبہ تحقیق و تجزیہ بھی قائم ہے۔ انجمن خدّام القرآن کا ترجمان ماہ نامہ آئینۂ انجمن کی تیاری اور اجراء کا کام بھی ادارہ ھٰذا

میں قائم شعبہ تصنیف و تالیف انجام دے رہا ہے۔ تنظیم اسلامی کے تحت ہونے والی تربیت گاہیں اور مختلف پروگرامز بھی ادارہ ھٰذا میں منعقد کیے جاتے ہیں۔ ادارہ میں تمام تکنیکی سہولیات اور سی سی ٹی وی کیمرہ کے ذریعہ سے مکمل نگرانی اور ایک درجن سے زائد سوشل میڈیا پلیٹ فارمز پر تشہیری مواد اور موقع کی مناسبت سے صدر مؤسس حضرت ڈاکٹر اسرار احمد رحمہ اللہ و نگران انجمن جناب شجاع الدین شیخؒ و صدر انجمن جناب نعمان اختر حفظہ اللہ و دیگر اکابرین کے خطابات کے کلپس فراہم کرنے کے لیے شعبہ آئی ٹی بھی اپنی خدمات انجام دے رہا ہے۔ ———***

6.3. قرآن اکیڈمی کورنگی

1995 میں کورنگی کے علاقہ زمان ٹاؤن میں بارہ سو مربع گز کے رقبے پر مشتمل قرآن مرکز کورنگی کا قیام عمل میں آیا جلد ہی ادارے کی بڑھتی ہوئی تعلیمی سرگرمیوں کے پیش نظر اسے قرآن اکیڈمی کا درجہ دیا گیا۔

یہاں گزشتہ کئی سالوں سے باقاعدگی کے ساتھ رجوع الی القرآن کورس (سالِ اول) کے ساتھ ساتھ صبح اور شام کے اوقات میں مختصر دورانیہ کے کورسز کا انعقاد کیا جاتا ہے جن سے اب تک سینکڑوں حضرات و خواتین استفادہ کر چکے ہیں الحمد للہ۔ رواں دورانیہ میں جن کورس کا انعقاد کیا گیا ان میں ہفتہ کے روز صبح کے اوقات میں قرآن فہمی کورس (برائے حضرات)، اس کے علاوہ طلبا و طالبات کے لیے علیٰحدہ علیٰحدہ اسلامک سمر کیمپ، جبکہ دوپہر کے اوقات میں شعبہ خواتین کے تحت امورِ خانہ داری و تربیتی کورس (بنیادی و ایڈوانس)، شام کے اوقات میں عربی گرامر کورس، مطالباتِ قرآن کورس، سیرۃ النبی ﷺ کورس، سیرتِ صحابہ رضوان اللہ اجمعین کورس اور دیگر متفرق موضوعات پر کورسز، اسی طرح مدرّسین اور اساتذہ کے لیے مختلف تربیتی کورسز شامل ہیں۔ جبکہ عوام الناس کے لیے دروسِ قرآن کی محافل کا اہتمام بھی باقاعدگی سے کیا جاتا ہے جبکہ شعبہ خواتین میں ماہانہ درسِ قرآن کا باقاعدگی اہتمام کیا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ بچوں اور بچیوں کی بنیادی تعلیم کے لیے ناظرہ اور حفظِ قرآنِ حکیم کے لیے مدرسۃ القرآن للحفظ والقراءۃ کے عنوان سے باقاعدہ شعبہ بھی قائم ہے جس میں طلبا و طالبات کے لیے تعلیم و تربیت کا علیٰحدہ اور باپردہ اہتمام کیا جاتا ہے، الحمد للہ دسمبر 2019 میں مدرسہ ھٰذا کا الحاق وفاق المدارس العربیہ پاکستان سے ہوا۔ الحمد للہ اب تک 51 طلبا حفظ القران کی سعادت حاصل کر چکے ہیں جبکہ رواں دورانیہ میں دو (2) حفاظ نے ادارے کے تحت وفاق المدارس کے سالانہ امتحان میں امتیازی نمبروں سے کامیابی حاصل کی۔ اس کے علاوہ ادارے میں رفقاء و احباب کے استفادہ کے لئے لائبریری و مکتبہ بھی قائم ہے جس میں محترم ڈاکٹر اسرار احمدؒ کے خطبات و تصانیف کے علاوہ مختلف معروف اسکالرز کے بیانات، تفاسیر و تصانیف بھی موجود ہیں جن سے رفقاء و احباب استفادہ کرتے ہیں۔ ———***

6.4 قرآن انسٹیٹیوٹ گلستانِ جوہر

قرآن انسٹیٹیوٹ گلستان جوہر کراچی کے علاقے گلستان جوہر میں واقع سالکین بسیرا اپارٹمنٹ کی بیسمنٹ اور گراؤنڈ فلور پر مشتمل ہے ۔بیسمنٹ میں ''مسجد جامع القرآن'' قائم ہے جس میں تقریباً 400 نمازیوں کی گنجائش موجود ہے، جبکہ گراؤنڈ فلور پر دفاتر قائم ہیں۔ مسجد کے احاطے میں حضرات کے لئے جبکہ گراؤنڈ فلور پر خواتین کے لئے کلاس رومز موجود ہیں۔

رواں سال انسٹیٹیوٹ میں صبح کے اوقات میں ایک سالہ رجوع الی القرآن کورس (سالِ اول) کا انعقاد کیا گیا،صبح وشام کے اوقات میں دیگر تعلیمی و تدریسی سرگرمیاں اور مختصر دورانیے کے مختلف کورسز کا انعقاد ہوا جن میں بعد نماز فجر تجوید القرآن، درس حدیث، ہفتہ وار قرآن فہمی کورس (برائے حضرات وخواتین)، بچوں اور بچیوں کے لئے سمر کورس اور رمضان کے لئے تربیتی کورس، آسان عربی گرامر کورس بذریعہ واٹس ایپ کے تین بیچ اور مختصر عربی گرامر برائے قرآن فہمی کورس بذریعہ واٹس ایپ شامل ہیں۔ اصلاحی بیان بعد ظہر اور درس حدیث بعد عصر کا اہتمام بھی جاری رہا۔شام کے اوقات میں پانچ مختلف کورسز کا انعقاد کیا گیا جن میں آسان عربی گرامر کورس، تجوید القرآن کورس، بیان القرآن کورس، سیرت النبی ﷺ کورس اور دورہ قرآن شامل ہیں۔ ادارے سے منسلک مسجد میں خطاب جمعہ کا اہتمام ہوتا رہا جس کی ریکارڈنگ انجمن کی ویب سائٹ اور واٹس اپ کمیونٹی میں باقاعدگی کے ساتھ بھیجی جاتی ہے اور ادارے کے یوٹیوب چینل پر اپ لوڈ بھی کی جاتی ہے۔ ادارہ ہذا میں تعلیمی سرگرمیوں کی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے مکتبہ اور لائبریری بھی قائم ہے جس سے طلبہ کے علاوہ قرب وجوار کے افراد استفادہ کرتے ہیں۔ انجمنِ ھذا اور تنظیم اسلامی کی مطبوعات کے علاوہ دیگر اداروں اور مختلف علماء کی کتب بھی لائبریری میں موجود ہیں۔ ادارے میں رفقاء تنظیم اسلامی کے مختلف تربیتی اور مشاورتی اجتماعات منعقد ہوتے ہیں۔مزید برآں بچوں کے قاعدہ و ناظرہ قرآن کی تعلیم کے لیے مدرسۃ القرآن کے نام سے باقاعدہ شعبہ بھی قائم ہے۔ وابستگان ادارہ کی علمی اور پیشہ ورانہ صلاحیتوں میں اضافے کے لئے وقتاً فوقتاً تربیتی نشستیں منعقد ہوئیں۔ ———***

6.5 قرآن انسٹیٹیوٹ لطیف آباد

انجمن خدّام القرآن سندھ، کراچی کے ذیلی ادارے ''قرآن انسٹیٹیوٹ لطیف آباد'' کا قیام 2017 میں عمل میں آیا، یہ ادارہ اندرون سندھ میں انجمن خدّام القرآن سندھ، کراچی کی توسیع کا پہلا مظہر ہے۔ الحمدللہ گزشتہ 9 سالوں سے انجمن کے مذکورہ ذیلی ادارے میں رجوع الی القرآن کورس باقاعدگی سے جاری ہے، جس سے سینکڑوں حضرات وخواتین استفادہ کر چکے ہیں۔ یہ کورس صبح کے اوقات میں منعقد ہوتا ہے جس کا دورانیہ دس ماہ پر مشتمل ہے۔ کورس کا آغاز ماہِ شوال میں جبکہ تکمیل ماہِ شعبان میں ہوتی ہے۔ بچوں کے لئے ناظرہ قرآن حکیم کے ساتھ نماز، مسنون دعائیں، منتخب احادیث، اسماء الحسنیٰ اور آدابِ زندگی کی تدریس کا اہتمام کیا جاتا ہے، شام کے اوقات میں بالغان کے لئے ناظرہ قرآن کی تعلیم کا اہتمام ہے، مختلف اوقات میں مختصر وطویل دورانیہ کے کورسز کا بھی انعقاد کیا جاتا ہے۔ رواں دورانیہ میں فہم القرآن کورس، سیرت النبی ﷺ کورس، The Muslim Identity Teachers Course، The Faithline Course، تفہیم الاسلام کورس، تفسیر القرآن کورس، متفرق آن لائن کورسز، ''آج کی آیت'' کورس (بذریعہ واٹس ایپ) کا انعقاد کیا گیا۔ مزید یہ کہ طلبہ میں تشویق وترغیب اور حوصلہ افزائی کے لیے اسناد وتحائف بھی تقسیم کیے گئے۔ سال بھر ہفتہ وار بنیادوں پر دروس قرآن وحدیث کی محافل بھی ادارے کی مستقل سرگرمیوں میں شامل ہیں۔ ادارہ میں رفقاء واحباب کے استفادہ کے لیے وسیع لائبریری اور مکتبہ بھی قائم ہے جس میں محترم ڈاکٹر اسرار احمد رحمۃ اللہ کے خطبات و تصانیف کے علاوہ مختلف تفاسیر وتصانیف بھی موجود ہیں۔ اللہ کے فضل وکرم سے، ادارے میں ہونے والے کورسز اور دیگر سرگرمیوں سے اب تک زندگی کے مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والے ہزاروں حضرات وخواتین مستفید ہو چکے ہیں۔ قرآن انسٹیٹیوٹ لطیف آباد، حیدرآباد، اسی عزم کے ساتھ آگے بڑھ رہا ہے کہ وہ قرآن کی تعلیمات کو عام کرے اور معاشرے میں رجوع الی القرآن کی تحریک کو مزید فروغ دے۔

6.6. قرآن انسٹیٹیوٹ بحریہ ٹاؤن

اللہ سبحانہ و تعالی کے فضل وکرم سے اکتوبر 2024 میں بحریہ ٹاؤن کراچی کے قلب میں چند اصحابِ خیر کی جانب سے ایک بیسمنٹ اور 6 منزلوں پر مشتمل عمارت مع تزئین وآرائش اور تمام ضروری اشیاء کے انجمنِ ہٰذا کو تحفۃً فراہم کی گئی۔ بعدازاں دستور کے مطابق مختلف مجالس اور نگرانِ انجمن سے حتمی منظوری حاصل کرنے کے بعد نومبر 2024 کے اواخر میں اس عمارت میں قرآن انسٹیٹیوٹ بحریہ ٹاؤن کا قیام عمل میں آیا۔ الحمدُ للہ آغاز کے فوراً بعد ہی ادارہ ہٰذا میں سرگرمیوں کا آغاز کر دیا گیا جن میں متفرق مختصر دورانیہ کے کورسز مثلاً Essentials of Islam برائے حضرات، My Role at Home برائے خواتین، متفرق موضوعات پر ماہانہ خطبات، ماہ شعبان میں رمضان کی تیاری کے لئے ہفتہ وار فیملی پروگرامز اس کے علاوہ بچوں اور نوجوانوں کے لیے سمر اور ونٹر کیمپ، اس کے علاوہ مئی 2025 سے شروع ہونے والے رجوع الی القرآن کورس (سال اول) برائے حضرات وخواتین کا آغاز بھی شامل ہے۔ ادارہ میں شعبہ مدرسۃ القرآن للحفظ والقرأۃ بھی قائم ہے جس کی وفاق المدارس العربیہ سے رجسٹریشن کروالی گئی ہے۔ مدرسہ میں لڑکوں اور لڑکیوں دونوں کے لیے حفظ و ناظرہ کلاسز کے ساتھ ساتھ بنیادی دینی تعلیم وتربیت کا بھی اہتمام کیا جارہا ہے۔ ادارے میں ایئر کنڈیشنڈ کلاسز، جدید Audio/Visual سسٹم، IT اور Audio/Visual سسٹم کے لیے ایک گھنٹے تک کا بیک اپ سسٹم تاکہ کلاسز کا تسلسل برقرار رہے، CCTV مانیٹرنگ سسٹم کی سہولیات دستیاب ہیں۔ اس کے علاوہ عوام کے استفادہ کے لیے ایک لائبریری بھی قائم ہے۔ جس میں محترم ڈاکٹر اسرار احمدؒ کے خطبات وتصانیف کے علاوہ دیگر معروف اسکالرز کی تفاسیر وتصانیف بھی موجود ہیں۔ الحمدُ للہ ادارہ ہٰذا نے انتہائی کم وقت میں اور وسائل وافراد کی کمی کے باوجود اپنی کارکردگی سے ایک مثبت تاثر قائم کیا ہے، جو قابلِ تحسین ہے۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی ذات سے قوی امید ہے کہ یہ ادارہ انجمن کے مقاصد کے حصول اور معاشرے میں قرآن کی تعلیمات کے فروغ میں ایک اہم سنگِ میل ثابت ہوگا۔ ان شاء اللہ تعالیٰ

———

6.7 قرآن مرکز لانڈھی

انجمنِ ہٰذا کے تحت 2007ء میں قرآن مرکز لانڈھی کا قیام عمل آیا۔مرکز کے قیام سے اب تک بچوں اور بچیوں کے لیے تسلسل کے ساتھ قاعدہ وناظرہ کی تدریس کا سلسلہ جاری ہے جبکہ اگست 2014ء سے حفظِ قرآن کا بھی اہتمام کیا جا رہا ہے۔دسمبر 2020ء میں شعبہ حفظ کا وفاق المدارس سے الحاق بھی ہو گیا ہے۔مدرسہ میں طلبا کے سہ ماہی، شش ماہی اور سالانہ امتحانات کا انعقاد بھی کیا گیا۔ دوران سال 10 حفاظ وفاق المدارس کے امتحان میں شریک ہوئے اور درجہ ممتاز میں کامیابی حاصل کی۔مدرسہ کے طلباء کے لئے خصوصی تربیتی کلاسز، بزم طلبا اور دیگر سرگرمیوں کا بھی انعقاد کیا گیا۔

حضرات کے لئے صبح کے اوقات میں ہفتہ وار قرآن فہمی کورس، لڑکوں اور لڑکیوں کے لئے اسکول کی چھٹیوں میں سمر کیمپ کا انعقاد کیا گیا۔خواتین کے لئے دوپہر کے وقت تجوید، عربی گرامر کلاسز اور علم وعمل کورس کا اہتمام کیا گیا۔شام کے اوقات میں حلقات و دوراتِ دینیہ میں حضرات کے لئے دروس اللغۃ العربیہ، تجوید القرآن، علم وعمل کورس، اور دیگر تعلیمی وتربیتی کورسز کا انعقاد کیا گیا۔اس کے علاوہ ہفتہ وار اور ماہانہ دروسِ قرآن وحدیث کی محافل کا بھی اہتمام کیا جاتا ہے۔رمضان المبارک میں تراویح کے ساتھ دورہ ترجمہ قرآن اور مدرسہ کے حفاظ طلبہ کے لئے تراویح کا خصوصی اہتمام ہوا۔مزید برآں، عوام کے استفادہ کے لیے مکتبہ ولائبریری بھی قائم ہے۔جس میں محترم ڈاکٹر اسرار احمدؒ کے خطبات وتصانیف کے علاوہ دیگر معروف اسکالرز کے بیانات، تفاسیر وتصانیف بھی موجود ہیں۔

———

6.8 مسجد جامع القرآن گلشنِ معمار

مسجد جامع القرآن، گلشن معمار کراچی کے علاقے گلشن معمار سیکٹر Q4 میں واقع ہے۔ اس مسجد کا افتتاح بروز پیر 24 فروری 2025 کو الحمد للہ نگران انجمن خدام القرآن سندھ کراچی و امیر تنظیم اسلامی پاکستان محترم جناب شجاع الدین شیخ صاحب کے خطاب عام سے ہوا۔ الحمد للہ مسجد میں تقریبًا 1200 نمازیوں کی گنجائش موجود ہے، جبکہ مسجد سے منسلک دو عمارتیں بھی موجود ہیں جس میں دفاتر اور رہائش گاہ قائم ہیں۔ مسجد کے بیسمنٹ میں حضرات و خواتین کے لئے کلاس رومز موجود ہیں۔

مسجد کے افتتاح کے بعد رواں سال پنجگانہ نماز کے ساتھ ساتھ رمضان المبارک میں دورۂ ترجمہ قرآن جیسا بڑا پروگرام بھی منعقد کیا گیا جس میں تقریبا 300 سے 350 افراد نے شرکت کی اور اعتکاف کا بھی انتظام کیا گیا جس میں تقریبا 48 معتکفین نے شرکت کی۔ ان سرگرمیوں کے ساتھ کنسٹرکشن کا کام بھی جاری رہا۔ صبح و شام کے اوقات میں دیگر تعلیمی و تدریسی سرگرمیاں اور مختصر دورانیہ کے مختلف کورسز کا انعقاد ہوا جن میں بعد نماز فجر ناظرہ و تجوید القرآن، صبح کے اوقات میں خواتین جبکہ شام کے اوقات میں حضرات کے لئے آسان عربی گرامر، تجوید القرآن اور درس حدیث جیسے کورسز کا اہتمام شامل ہے۔ اس کے علاوہ ہفتہ وار فہم دین کورس (برائے حضرات)، بچوں کے لئے مدرستہ القرآن کا افتتاح بھی یکم مئی سے کر دیا گیا۔ ادارے میں رفقاءِ تنظیم اسلامی کے مختلف تربیتی اور مشاورتی اجتماعات منعقد ہوتے ہیں۔ وابستگان ادارہ کی علمی اور پیشہ ورانہ صلاحیتوں میں اضافے کے لئے وقتاً فوقتاً تربیتی نشستیں منعقد ہوئیں۔ ظہر اور عصر کی نماز سے متصل اصلاحی بیان و درس حدیث جبکہ ہفتہ وار بنیادوں پر بروز جمعرات دورہ ترجمہ قرآن کا اہتمام کیا جارہا ہے۔ دورہ ترجمہ قرآن اور خطباتِ جمعہ کی باقاعدگی سے ریکارڈنگ کر کے واٹس ایپ کمیونٹی اور یوٹیوب چینل پر اپلوڈ کیا جاتا ہے۔ ادارہ ہذا میں تعلیمی سرگرمیوں کی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے مستقبل میں مکتبہ اور لائبریری جیسی سہولیات کا بھی انتظام کیا جائے گا جس سے طلبہ کے علاوہ قرب و جوار کے لوگ بھی استفادہ بھی کریں گے ان شاء اللہ۔——***

6.9 دی ہوپ اسلامک سیکنڈری اسکول

قرآن اکیڈمی کورنگی کی عمارت میں 2008ء میں دی ہوپ اسلامک اسکول (The Hope Islamic Secondary School) کا قیام عمل میں آیا۔ جہاں الحمدُ للہ 630 طلبہ و طالبات زیرِ تعلیم ہیں۔ اسکول کے پیش نظر اسلامی معاشرہ کے خواب کو تعبیر فراہم کرنا ہے۔ امت کے نوجوانوں کی کردار سازی خصوصی مقصد ہے جس کے ذریعے دنیا و آخرت میں کامیابی ممکن ہو سکے۔ اسکول کے مقصد کو پیش نظر رکھتے ہوئے اسکول کا تعلیمی نصاب اسلام کی نظریاتی تعلیمات سے ہم آہنگ ہے۔ قرآن حکیم کے مکمل ترجمہ اور تفہیم پر مبنی خصوصی نصاب تعلیم کا لازمی حصہ ہے تاکہ طلبہ اپنے مقصدِ حیات کا شعور حاصل کر کے انفرادی اور اجتماعی دائرے میں اسلامی روح کے مطابق اپنا تعمیری کردار ادا کرسکیں۔ یہ اسکول ابتدائی قدم ہے جس کے ذریعے علومِ قرآنی کی بنیاد پر ایک وسیع نیٹ ورک کی تشکیل پیش نظر ہے تاکہ نئی نسل کو دینی خطوط پر مبنی نظامِ تعلیم فراہم کیا جا سکے۔ ابتدا ہی سے اسلام ان کی سیرت و کردار میں رچ بس جائے اور آئندہ یہی نوجوان قرآن کے داعی بن کر معاشرے کو قرآن کے نور سے منور کریں اور اسلام کی نشاۃ ثانیہ کی راہ ہموار کرسکیں۔

امسال دی ہوپ اسلامک سیکنڈری اسکول کے 32 طلبہ و طالبات نے میٹرک بورڈ کراچی کے تحت ہونے والے دسویں جماعت کے امتحانات پاس کیے۔ مزید برآں اسکول میں مختلف النوع ہم نصابی سرگرمیوں اور والدین کے لیے بھی خصوصی نشستوں کا اہتمام کیا جاتا ہے اور تعلیمی عمل کی بہتر طور پر انجام دہی کے حوالہ سے اساتذہ کے لیے ورکشاپ منعقد کی جاتی ہیں۔ طلبا کی دینی تربیت کے لیے دورانِ سال فکرِ آخرت، حج اور فلسفہ قربانی، تاریخ اسلام، سیرت النبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اور دیگر عنوانات سے نشستوں کا اہتمام کیا گیا۔ قاعدہ، ناظرہ اور قرآن فہمی کلاسز کا انعقاد، نمازِ ظہر کا باجماعت اہتمام، طالبات کے لیے شریعت کے مطابق علیحدہ انتظام اسکول کی نمایاں خصوصیات ہیں۔

7. انجمن خدّام القرآن سندھ، کراچی کے مستقبل کے منصوبہ جات

7.1 گلستانِ جوہر میں قرآن اکیڈمی اور مسجد کا قیام: اللہ سبحانہ وتعالی کے فضل وکرم سے، گلستانِ جوہر میں قرآن اکیڈمی اور مسجد جامع القرآن کے قیام کے لیے ایک 3670 مربع گز کے رقبے پر مشتمل پلاٹ حاصل کرلیا گیا ہے۔ فروخت کنندگان کی جانب سے اس پلاٹ کی قیمت 92,000 فی گز مقرر کی گئی ہے۔ دستور کے مطابق اس پلاٹ کی دیگر مجالس اور نگرانِ انجمن سے حتمی منظوری حاصل کرلی گئی ہے اور ایک خطیر رقم بطور ایڈوانس دے کر مختلف معاہدات دستخط کرلیے گئے ہیں۔ گزشتہ سال رپورٹ میں ہم نے مطلع کیا تھا کہ اس حوالے سے پلاٹ کی خریداری کے لیے 17 کروڑ روپے کے فنڈز جمع ہیں۔ الحمدُ للہ اس میں اضافہ ہوا ہے اور اب یہ فنڈ زبڑھ کر تقریباً 19 کروڑ ہوگئے ہیں تاہم اب بھی خریداری

گلستانِ جوہر میں قرآن اکیڈمی اور مسجد کا مجوزہ خاکہ

کے لیے تقریباً 15 کروڑ روپے کی ضرورت ہے۔ فروخت کنندگان کے ساتھ اس ضمن میں مکمل ادائیگی کے لیے رمضان المبارک تک کا وقت طے کیا گیا ہے۔ اللہ کی ذاتِ بابرکت سے امید ہے کہ رب تعالیٰ کی خصوصی تائید اور اراکین و احبابِ انجمن کی معاونت سے نہ صرف پلاٹ کی خریداری کے لیے درکار بقایا رقم ہم مقررہ وقت پر ادا کر پائیں گے بلکہ ان شاء اللہ العزیز پلاٹ پر تعمیرات کا کام بھی جلد شروع ہو جائے گا جس کا تخمینہ بھی کم و بیش 34 کروڑ روپے ہے۔ تمام اراکین سے گزارش ہے کہ اس سلسلے میں دعاؤں کے ساتھ ساتھ فنڈز جمع کرنے کی بھرپور کوششیں کریں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس عظیم منصوبے کے لیے بڑھ چڑھ کر حصہ لینے کی توفیق عنایت فرمائے اور اسے کامیابی سے ہمکنار کرے، آمین۔

7.2 انجمن کے تحت 4 سالہ قرآنی تعلیمات (Quranic Studies) ڈپلومہ/ ڈگری پروگرام کا اجراء (سلیبس کی تیاری پر کام جاری ہے)۔

7.3 جیسا کہ اس سے قبل کی رپورٹس میں بیان کیا جا چکا ہے کہ درج ذیل منصوبہ جات پر ان شاء اللہ افرادِ کار و مالی وسائل کی دستیابی کی صورت میں مرحلہ وار عملدرآمد کا آغاز کیا جائے گا:

- شعبۂ محاضرات (مختلف عنوانات پر کانفرنسز کا انعقاد)
- میڈیا سیل کا قیام اور سوشل میڈیا پر انجمن کے ذیلی اداروں اور سرگرمیوں کی مناسب تشہیر (الحمدُ للہ! اس سلسلے میں باقاعدہ ایک شعبہ سوشل میڈیا کا قیام عمل میں آ گیا ہے۔ الحمدُ للہ دو افراد اس وقت اس شعبہ میں بخوبی ذمہ داری انجام دے رہے ہیں تاہم اس شعبہ کو موثر طور پر چلانے کے لیے مزید متعلقہ صلاحیت رکھنے والے افرادِ کار بشمول ایک متحرک مدیر کی تلاش جاری ہے۔ ان شاء اللہ ان افراد کے شامل ہونے کے بعد انجمن کا یہ شعبہ توقعات کے مطابق اپنی سرگرمیاں سرانجام دے سکے گا۔)
- ایک علمی اور تحقیقی سہ ماہی مجلّے کا اجراء (افرادِ کار کی عدم دستیابی کے باعث اس سلسلے میں خاطر خواہ پیش رفت نہ ہو سکی ان شاء اللہ مستقبل قریب میں آئینۂ انجمن کے تحت ابتدائی طور پر ایک علمی و تحقیقی حصہ مختص کر دیا جائے گا اور کوشش کی جائے گی کہ جلد اس کو علیحدہ ایک سہ ماہی مجلہ کی صورت میں شائع کیا جائے)۔
- شعبۂ ترجمہ کے تحت کتب کے عربی، فارسی، بنگلہ، پشتو، ہندی، سندھی اور انگریزی تراجم کی تیاری (اس ضمن میں بحمد للہ قرآن انسٹیٹیوٹ لطیف آباد، حیدرآباد میں کتب کو سندھی زبان میں ترجمہ کرنے کے لیے بعض افراد کی دستیابی پر شعبہ قائم کر دیا گیا ہے جو بڑی عرق ریزی سے یہ کام کر رہا ہے، مزید برآں مرکزی تنظیم اسلامی اور انجمنِ ہٰذا کی فیکلٹی کی مشترکہ کوشش سے کُتب کے انگریزی تراجم پر بھی کام جاری ہے جبکہ عربی زبان میں ترجمہ کرنے کے لیے متعلقہ اہلیت کے حامل افرادِ کار کی تلاش جاری ہے۔)
- دیگر مدرسین کے تمام آڈیو ویڈیو خطابات کی Digitization
- ویب قرآن چینل کا اجراء
- مکتبہ ڈاکٹر اسرار احمدؒ (ویب سائٹ اور سافٹ ویئر)
- Academic Data Management Software کی تیاری (اس سلسلے میں ایک صاحب خیر کے تعاون سے خاطر خواہ پیش رفت ہوئی ہے اور ایپ تیار کر کے ابتدائی طور پر قرآن اکیڈمی ڈیفنس میں Data داخل کرنے اور Testing کے مراحل میں ہے)

* ای لرننگ (e-learning) پراجیکٹ کے حوالے سے موبائل فون ایپ پر کام جاری ہے جس کے ذریعے مختلف کورسز با آسانی فون کے ذریعے کیے جاسکیں گے۔
* اسکول و کالجز کے طلباء اور مختلف شعبہ جات سے متعلق دفاتر میں کام کرنے والے ملازمین کے لئے ایسے کورسز کی تیاری پر کام جاری ہے جن کے ذریعے ان حضرات سے متعلقہ قرآن وسنت کی تعلیمات کو آج کی زبان میں سمجھنا آسان ہوسکے۔
* بچوں اور بچیوں کی تعلیم وتربیت کے حوالے ایک آن لائن (virtual) اسکول وکالج کا قیام بھی زیر غور ہے۔
* حفاظ بچے اور بچیوں کیلئے ایسا آن لائن سیٹ اپ جس میں اسپیشل کریش پروگرام کے تحت ان کو میٹرک تک کی تعلیم دی جاسکے۔
* رجوع الی القرآن کورسز سے فارغ التحصیل نوجوانوں کے ہائیر اسٹڈیز مثلاً ایم فل اور پی ایچ ڈی کے لئے معاونت اور کاؤنسلنگ کے حوالے سے بھی ایک باقاعدہ شعبہ کے قیام پر غور جاری ہے۔

8. ہدیہ تشکر از سیکرٹری انجمن

نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّيْ عَلٰى رَسُوْلِهِ الْكَرِيْمِ

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كُلُّهٗ وَلَكَ الشُّكْرُ كُلُّهٗ وَلَكَ الْمُلْكُ كُلُّهٗ وَبِيَدِكَ الْخَيْرُ كُلُّهٗ

تمام حمد، شکر اُس رب العالمین کے لیے جو تمام کائنات کا خالق و مالک ہے اور ہر شے کا اختیار رکھتا ہے۔ اور تمام درود وسلام اس کے محبوب، خاتم الانبیا حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ پر، جو انسانیت کے لیے سراپا رحمت ہیں اور نورِ ہدایت ''قرآن حکیم'' کو ہم تک پہنچانے کا اولین ذریعہ ہیں، جس کی حفاظت کا ذمہ خود مالکِ کائنات نے لیا اور صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین، تابعین و تبع تابعین، آئمہ کرام اور اساتذہ کرام کے ذریعہ آج تک محفوظ رکھے ہوئے ہے۔

قابلِ احترام اراکین واحبابِ انجمن! میرے لیے یہ بات باعثِ اعزاز وافتخار ہے کہ میں آج ایک دفعہ پھر تمام اراکین واحباب کی جانب سے جو اس کارِ خیر میں شامل ہیں، اللہ رب العزت کے حضور ہدیہ تشکر پیش کرنے کی سعادت حاصل کر رہا ہوں۔

یہ محض اللہ سبحانہ وتعالیٰ کا ہی خصوصی فضل وکرم ہے کہ اس نے ہمیں توفیق مرحمت فرمائی کہ ہم اس کارواں کا حصہ بنیں اور اس عظیم کارِ خیر میں اپنا کچھ حصہ ڈالیں۔ یہ اس ہی کی خصوصی شانِ کریمی ہے کہ انجمن خدام القرآن سندھ کا یہ سفر جو آج سے کم وبیش 28 سال قبل شروع ہوا تھا اور خدمت قرآنی کے اپنے مقصد کے حصول میں حتی المقدور کوشاں ہے۔ رب العزت کے شکر کے ساتھ میں تمام واجب الاحترام اراکین واحبابِ انجمن کا دل کی گہرائیوں سے شکریہ ادا کرتا ہوں کہ وہ اللہ تعالیٰ کی مدد ونصرت کے طفیل بالواسطہ اور بلاواسطہ اپنا جانی ومالی تعاون جاری رکھے ہوئے ہیں جو کہ اللہ تعالیٰ کے فضل کے بعد اس کام کو جاری رکھنے اور اس کی وسعت کے لیے ایک اہم ذریعہ ہے۔

سنن ترمذی کی حدیث (1954) ہے:

من لا یشکر الناس لا یشکر اللہ

ترجمہ: جو لوگوں کا شکریہ ادا نہ کرتے وہ اللہ کا شکر ادا نہیں کرتے

لہٰذا یہ ہدیہ تشکر مکمل نہ ہوگا اگر میں اپنے تمام ساتھیوں کا بھی شکریہ نہ ادا کر دوں جنہوں نے اس اجلاس کے انعقاد اور سالانہ رپورٹ کی تیاری میں گزشتہ سالوں کی طرح میری بھرپور مدد ومعاونت کی جس کے باعث اس تقریب کا انعقاد اور اس رپورٹ کا اجراء ممکن ہوسکا۔ میں اللہ رب العزت کے حضور دل کی گہرائیوں سے ان کے لیے دعا گو ہوں کہ اللہ سبحانہ وتعالیٰ تمام ساتھیوں کی گراں قدر کوششوں کو اپنی بارگاہ میں شرفِ قبولیت عطا فرمائے اور ان کے لیے توشہ آخرت بنا دے۔ آمین

9. ہمارا ہدف

یہ اقتباس حضرت ڈاکٹر اسرار احمد رحمہ اللہ کی ایک تقریر سے ماخوذ ہے جس میں انہوں نے انجمن کے اداروں سے تیار ہونے والے طلبہ کے لیے میدانِ کار واضح فرمایا ہے۔

ہم کیسے لوگ چاہتے ہیں کہ اس قرآن اکیڈمی اور قرآن کالج سے پیدا ہوں۔ اس میں اوپر سے نیچے تک ایک بڑا spectrum ہے۔ ہمارا سب سے اونچا اور اعلیٰ ہدف یہ ہے کہ تخلیق (creative work) کی صلاحیت رکھنے والے یہاں سے پیدا ہوں۔ جو ایک نیا علم وجود میں لا سکیں یا یوں کہیں کہ علم کو مسلمان کر سکیں۔ ایک نیا علمِ نفسیات، ایک نیا علمِ اقتصادیات، ایک نیا فلسفہ، ایک نیا علمِ اخلاقیات، یہ جو social sciences میں نوعِ انسانی کے لیے گمراہی کے میدان ہیں اس میں نئے علوم کو پیدا کر سکیں۔ اس کے لیے تخلیقی (creative) صلاحیت اور تخلیقی ذہانت (creative genius) کے لوگ درکار ہیں۔ ظاہر بات ہے کہ ایسے لوگ شاذ ہوتے ہیں لیکن اصل بات یہ ہے کہ ہمیں اپنے ہدف میں ٹاپ پر اسی کو رکھنا ہے۔ یہ ہمارا سب سے اونچا مقصد ہے۔

اس سے ذرا نیچے اُتریے تو محقق، تحقیقی کام (research work)، یہ دوسرے درجے کی شے ہے۔ تخلیقی کام کا تعلق مستقبل سے ہوتا ہے آئندہ کے لیے کوئی نئی شے پیدا کرنا، کوئی نئی شے بنانا، نئے راستے کھولنا جبکہ تحقیق کا کام ہوتا ہے ماضی سے متعلق گہرائی میں آدمی اترے مطالعہ کرے، لائبریریوں کی خاک چھانے، یہ دوسرے درجے کا کام ہے۔

تیسرے درجے کا کام تدریس کا کام ہے یعنی جو علم ہے اسے پڑھانا۔ اس کے لیے بھی بڑی مہارت چاہیے۔ نہ صرف تدریسی مہارت چاہیے بلکہ علم میں پختگی چاہیے۔ رسوخ فی العلم نہ ہو تو آدمی پڑھا نہیں سکتا۔ وعظ کہہ سکتا ہے، عام تقریر کر سکتا ہے لیکن کلاس روم ٹیچنگ جسے کہا جائے جہاں لوگ بیٹھے ہوئے ہوں جو خود درجہ بدرجہ ترقی کرتے ہوئے ایک خاص سطح پر آ گئے ہوں جن کا ایک اپنا ذہنی معیار ہو ان کو مطمئن کرنا ایک مشکل کام ہے۔ اسی لفظِ تدریس کے ساتھ میں لفظ جوڑ رہا ہوں لفظِ تفسیر *۔ قرآن کے حوالے سے تدریس، تفسیر کہلاتی ہے۔ کتابی صورت میں لکھی جائے گی تو وہ تفسیر بن جائے گی، کلاس روم میں پڑھائی جائے گی تو وہ تدریس بن جائے گی۔ یہ تیسرا درجہ ہے۔

چوتھا درجہ ہے تبلیغ، تبلیغ کے ساتھ البتہ ایک لفظ کا اضافہ کر لیجیے تبلیغ و تبیین، بات کا پہنچا دینا اور بات کو واضح کر دینا۔ بات پہنچے تو پہنچنے کا حق ادا ہو جائے۔ تبلیغ ہو تو ابلاغ کا حق ادا ہو جائے۔ ظاہر بات ہے کہ ابلاغ کا حق ادا کرنے کے لیے ضرورت ہوتی ہے کہ مخاطب کی علمی سطح کو ملحوظ رکھا جائے، ان کے اشکالات کیا ہیں تاکہ ان کا حل کیا جا سکے۔ اگر یہ دونوں کام نہیں ہوں گے تو شاید تبلیغ تو ہو جائے، وماعلینا الا البلاغ، کہ ہمارے ذمے پہنچانا تھا لیکن تبلیغ کا حق ادا نہیں ہو گا جب تک بات تبیین کے درجے تک نہ جائے۔

پانچواں درجہ اس سے نیچے اتر کر میں متعین کر تا رہا ہوں کہ ان سارے کاموں کے لیے ادارے درکار ہیں، تنظیمیں درکار ہیں۔ ظاہر بات ہے کہ تنظیم بھی ایک کام ہے۔ جس میں اگر صلاحیتوں والے لوگ ہمیں نہ ملیں تو یہ کام آگے نہیں بڑھ سکے گا۔ اس لیے کہ جن لوگوں کی ذہنی مناسبت نہ ہوا پنا کوئی ہدف نہ بن چکا ہو، اپنا نصب العین نہ ہو، اگر آپ تنخواہ پر ان کی صلاحیتیں استعمال کریں ان کو اچھی تنخواہ دے کر نوکری پر رکھیں تب بھی وہ ایسے اداروں کا کام نہیں کر سکیں گے۔ جو لوگ بھی اس اکیڈمی یا کالج سے گزریں ان کو اس کے مقصد کے ساتھ مناسبت پیدا ہو جائے۔ جو لوگ ان چار اوپر کے درجوں کی صلاحیت رکھ سکیں وہ ان کاموں میں لگیں گے لیکن پانچواں درجہ تنظیم کا ہے اور اس سے بھی نیچے اتر کر چھٹا درجہ انتظام کا ہے جسے ہم مینجمنٹ کہتے ہیں، یہ آرگنائزیشن سے بھی نیچے کی شے ہے۔ یہ چھ درجے ہیں

* اس ضمن میں ایک خاص احتیاط شرائطِ مفسر کی ملحوظ رہے۔ تدریس کے دوران عموماً مدوّنہ تفاسیر کے نکات و حلِ مشکلات کو ہی پڑھایا جاتا ہے سوائے وہ اساتذہ جن میں شرائطِ مفسر پائی جائیں۔ مزید وضاحت کے لیے حضرت ڈاکٹر اسرار احمدؒ کے کتابچے ''قرآن کے نام پر اٹھنے والی تحریکات اور علماءِ کرام کے خدشات'' کا مطالعہ کریں۔

اوپر سے لے کر نیچے تک، تخلیقی کام (creative work)، پھر تحقیقی کام (research work)، پھر تدریس (teaching) اسی کے ساتھ تفسیر کا لفظ شامل کرلیں، پھر تبلیغ و تبیین اس کے بعد تنظیم اس کے بعد انتظام۔ میں ہمیشہ یہی بیان کرتا رہا ہوں کہ یہی چھ درجے ہیں۔ کوشش کرو کہ اللہ تعالیٰ تمہیں ہمت دے تو تم اوپر کی سطح پر کام کرو وہ کام بھی اب تک انسانوں نے ہی کیے ہیں اور آئندہ بھی انسان ہی کریں گے اور کچھ پتہ نہیں ہوتا کہ اللہ نے کس میں کس کام کی صلاحیت رکھی ہے۔

Anjuman Khuddam ul Quran Sindh, Karachi
Bank Accounts Information

FOR MEMBERS CONTRIBUTION/ DONATION/ FEE/OTHERS:

Meezan Bank — The Premier Islamic Bank

- Title of A/C : **Anjuman Khuddam Ul Quran Sindh, Karachi**
- Branch: **Gulshan-e-Iqbal Block-6 Rashid Minhas Road Karachi.**
- SWIFT CODE : **MEZNPKKA**
- IBAN # : **PK38MEZN0099070102698038**
- Account #: **99070102698038**

AlliedBank

- Title of A/C : **Anjuman Khuddam Ul Quran Sindh, Karachi**
- Branch: **Khyaban-e-Badar Phase -V, DHA Karachi.**
- SWIFT CODE : **ABPAPKKAXXX**
- IBAN # : **PK72ABPA0010010450600026**
- Account #: **0169001001045060026**

FOR ZAKAT:

Meezan Bank — The Premier Islamic Bank

- Title of A/C : **Anjuman Khuddam Ul Quran Sindh, Karachi**
- Branch: **Gulshan-e-Iqbal Block-6 Rashid Minhas Road Karachi.**
- SWIFT CODE : **MEZNPKKA**
- IBAN # : **PK78MEZN0099070102701392**
- Account # : **99070102701392**

AlliedBank

- Title of A/C : **Anjuman Khuddam Ul Quran Sindh, Karachi**
- Branch: **Khyaban-e-Badar Phase -V, DHA Karachi.**
- SWIFT CODE : **ABPAPKKAXXX**
- IBAN # : **PK19ABPA0010010450600010**
- Account #: **0169001001045060010**

For further information:

Contact Person: Mr. Muhammad Tahir
Cell: +92-333-4993437, Landline: +92-213-4993436-37
Whatsapp: 0333-4993437, Email: accounts@quranacademy.com

10. آڈٹ شدہ حسابات

برائے سال 25-2024

(اس حصے کے مطالعے کا آغاز انگریزی سمت یعنی رپورٹ کے اختتام سے کریں)

DESCRIPTION	2024 AKQ	QAD	QAY	QAK	QIJ	QIL	QML & QMM	GMR	QIB	TOTAL
Newspapers and periodicals	-	34,435	-	-	-	-	-	-	-	34,435
Loss on disposal of assets	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-
Bank charges	1,973	338	2,365	-	-	1,151	-	-	-	5,827
Bad debts	151,818	-	-	-	-	-	-	-	-	151,818
Summer and short course expenses	-	-	-	15,505	-	-	-	-	-	15,505
Medical expenses										-
Miscellaneous expenses	20,067	1,000	233,730	-	-	-	350	-	-	255,147
	173,858	35,773	236,095	15,505	-	1,151	350	-	-	462,732

33 NUMBER OF EMPLOYEES

	2025	2024
Total number of employees as at June 30	225	218

34 TRANSACTION WITH RELATED PARTIES

The associated undertakings and related parties comprise key management personnel. There are no transactions with related parties.

35 RECLASSIFICATION OF CORRESPONDING FIGURES

Corresponding figures have been rearranged and reclassified, where necessary, for fair and better presentation and disclosure in these financial statements.

36 DATE OF AUTHORIZATION FOR ISSUE

These financial statements have been authorized for issue by the Managing Committee of the Society on ______________.

37 GENERAL

The figures have been rounded off to the nearest rupee.

SECRETARY　　　MUDEER-E-MALIYAT　　　PRESIDENT

		2025 Rupees	2024 Rupees
30	**AUDIT FEE**		
	Audit fee	**124,200**	124,200
	Advisory services	**738,800**	-
		863,000	124,200

		2025 Rupees	2024 Rupees
31	**PRINTING, POSTAGE AND STATIONERY**		
	Printing expenses	**694,027**	601,771
	Postage expenses	**28,770**	45,900
	Stationery expenses	**391,637**	365,165
	Photostat expenses	**136,122**	86,860
		1,250,556	1,099,696

DESCRIPTION	2025									
	AKQ	QAD	QAY	QAK	QIJ	QIL	QML	GMR	QIB	TOTAL
Printing expenses	287,965	245,655	-	320	14,742	13,300	-	2,545	129,500	694,027
Postage expenses	15,350	1,180	520	90	-	10,630	-	-	1,000	28,770
Stationery expenses	80,440	51,585	153,763	12,570	35,016	28,955	2,070	-	27,238	391,637
Photostat expenses	89,715	6,000	38,657	-	1,570	-	180	-	-	136,122
	473,470	304,420	192,940	12,980	51,328	52,885	2,250	2,545	157,738	1,250,556

DESCRIPTION	2024									
	AKQ	QAD	QAY	QAK	QIJ	QIL	QML	GMR	QIB	TOTAL
Printing expenses	426,311	121,500	40,690	-	5,620	7,650	-	-	-	601,771
Postage expenses	31,810	350	1,590	-	-	11,690	460	-	-	45,900
Stationery expenses	76,650	143,105	90,520	2,740	21,510	27,020	3,620	-	-	365,165
Photostat expenses	10,200	-	65,795	-	4,585	6,190	90	-	-	86,860
	544,971	264,955	198,595	2,740	31,715	52,550	4,170	-	-	1,099,696

		2025 Rupees	2024 Rupees
32	**MISCELLANEOUS**		
	Newspapers and periodicals	**33,925**	34,435
	Loss on disposal of assets	**2,539,021**	-
	Bank charges	**2,830**	5,827
	Bad debts	**181,637**	151,818
	Summer course expenses	**107,931**	15,505
	Medical expenses	**8,761**	-
	Miscellaneous expenses	**301,314**	255,147
		3,175,419	462,732

DESCRIPTION	2025									
	AKQ	QAD	QAY	QAK	QIJ	QIL	QML & QMM	GMR	QIB	TOTAL
Newspapers and periodicals	-	33,925	-	-	-	-	-	-	-	33,925
Loss on disposal of assets	539,241	772,133	426,726	60,353	251,240	344,888	144,440	-	-	2,539,021
Bank charges	765	-	505	-	-	500	-	-	1,060	2,830
Bad debts	96,637	80,000	-	5,000	-	-	-	-	-	181,637
Summer and short course expenses	-	-	35,291	50,360	-	-	-	-	22,280	107,931
Medical expenses	3,000	5,761	-	-	-	-	-	-	-	8,761
Miscellaneous expenses	51,926	640	241,135	3	-	-	-	-	7,610	301,314
	691,569	892,459	703,657	115,716	251,240	345,388	144,440	-	30,950	3,175,419

		2025	2024
		Rupees	*Rupees*

27 RAMAZAN AND TARAVEEH EXPENSES

	2025	2024
Ramazan and taraveeh expenses	**679,544**	555,021

2025

DESCRIPTION	AKQ	QAD	QAY	QAK	QIJ	QIL	QML	GMR	QIB	TOTAL
Ramzan and taraveeh expenses	-	-	679,544	-	-	-	-	-	-	679,544
	-	**-**	**679,544**	**-**	**-**	**-**	**-**	**-**	**-**	**679,544**

2024

DESCRIPTION	AKQ	QAD	QAY	QAK	QIJ	QIL	QML	GMR	QIB	TOTAL
Ramzan and taraveeh expenses	-	-	555,021	-	-	-	-			555,021
	-	**-**	**555,021**	**-**	**-**	**-**	**-**			**555,021**

28 DAWAT-O-TABLEEGH

	2025	2024
Dawat-o-tableegh expenses	**777,666**	960,020
Exhibitions expenses	**-**	18,790
Advertisement expenses	**132,120**	409,970
Annual ceremonies	**8,300**	152,180
	918,086	1,540,960

2025

DESCRIPTION	AKQ	QAD	QAY	QAK	QIJ	QIL	QML	GMR	QIB	TOTAL
Dawat-o-tableegh expenses	548,459	106,000	33,157	67,820	-	8,030	14,200	-	-	777,666
Exhibitions expenses	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-
Advertisement expenses	35,000	4,000	-	22,260	4,668	66,192	-	-	-	132,120
Annual ceremonies	8,300	-	-	-	-	-	-	-	-	8,300
	591,759	**110,000**	**33,157**	**90,080**	**4,668**	**74,222**	**14,200**	**-**	**-**	**918,086**

2024

DESCRIPTION	AKQ	QAD	QAY	QAK	QIJ	QIL	QML	GMR	QIB	TOTAL
Dawat-o-tableegh expenses	834,570	-	54,250	43,250	-	20,950	7,000			960,020
Exhibitions expenses	18,790	-	-	-	-	-	-			18,790
Advertisement expenses	-	322,950	-	-	19,000	68,020	-			409,970
Annual ceremonies	152,180	-	-	-	-	-	-			152,180
	1,005,540	**322,950**	**54,250**	**43,250**	**19,000**	**88,970**	**7,000**	**-**	**-**	**1,540,960**

29 CARTAGE AND CONVEYANCE

	2025	2024
Cartage expenses	**202,160**	232,345
Conveyance expenses	**590,656**	422,019
	792,816	654,364

2025

DESCRIPTION	AKQ	QAD	QAY	QAK	QIJ	QIL	QML	GMR	QIB	TOTAL
Cartage expenses	202,160	-	-	-	-	-	-	-	-	202,160
Conveyance expenses	409	128,921	79,720	17,180	125,215	176,700	-	7,971	54,540	590,656
	202,569	**128,921**	**79,720**	**17,180**	**125,215**	**176,700**	**-**	**7,971**	**54,540**	**792,816**

2024

DESCRIPTION	AKQ	QAD	QAY	QAK	QIJ	QIL	QML	GMR	QIB	TOTAL
Cartage expenses	232,345	-	-	-	-	-	-			232,345
Conveyance expenses	15,893	168,026	69,400	41,150	60,100	67,450	-			422,019
	248,238	**168,026**	**69,400**	**41,150**	**60,100**	**67,450**	**-**	**-**	**-**	**654,364**

		2025	2024
		Rupees	*Rupees*
25	**REPAIR AND MAINTENANCE**		
	Repair and maintenance - building	**2,024,437**	1,563,140
	Repair and maintenance - vehicle	**791,809**	543,066
	Repair and maintenance - computer	**816,638**	650,198
	Repair and maintenance - generator	**107,100**	195,925
	Repair and maintenance - equipment	**2,092,274**	2,202,898
		5,832,258	5,155,227

2025

DESCRIPTION	AKQ	QAD	QAY	QAK	QIJ	QIL	QML	GMR	QIB	TOTAL
Repair and maintenance - building	125,090	509,070	865,641	57,163	39,350	65,804	-	8,000	354,319	2,024,437
Repair and maintenance - vehicle	128,010	407,510	194,450	54,799	-	5,940	-	1,100	-	791,809
Repair and maintenance - computer	93,396	87,826	586,050	350	-	10,200	-	-	38,816	816,638
Repair and maintenance - generator	2,800	-	91,090	1,350	11,860	-	-	-	-	107,100
Repair and maintenance - equipment	53,290	1,233,849	257,725	68,840	280,510	46,540	-	-	151,520	2,092,274
	402,586	**2,238,255**	**1,994,956**	**182,502**	**331,720**	**128,484**	**-**	**9,100**	**544,655**	**5,832,258**

2024

DESCRIPTION	AKQ	QAD	QAY	QAK	QIJ	QIL	QML	GMR	QIB	TOTAL
Repair and maintenance - building	631,205	451,830	363,015	-	103,830	13,260	-	-	-	1,563,140
Repair and maintenance - vehicle	50,360	209,326	218,930	64,450	-	-	-	-	-	543,066
Repair and maintenance - computer	139,069	89,089	420,240	-	-	1,800	-	-	-	650,198
Repair and maintenance - generator	-	-	50,505	5,000	55,000	83,420	2,000	-	-	195,925
Repair and maintenance - equipment	71,685	1,063,753	711,425	21,050	235,440	99,545	-	-	-	2,202,898
	892,319	**1,813,998**	**1,764,115**	**90,500**	**394,270**	**198,025**	**2,000**	**-**	**-**	**5,155,227**

		2025	2024
26	**FUEL AND LUBRICANT EXPENSE**		
	Petrol expense	**2,435,403**	2,342,791
	Diesel for Generator	**491,560**	338,860
		2,926,963	2,681,651

2025

DESCRIPTION	AKQ	QAD	QAY	QAK	QIJ	QIL	QML	GMR	QIB	TOTAL
Petrol expense	299,076	1,302,833	530,434	249,530	25,750	6,600	-	21,180	-	2,435,403
Diesel for Genrator	-	98,610	161,150	191,300	40,500	-	-	-	-	491,560
	299,076	**1,401,443**	**691,584**	**440,830**	**66,250**	**6,600**	**-**	**21,180**	**-**	**2,926,963**

2024

DESCRIPTION	AKQ	QAD	QAY	QAK	QIJ	QIL	QML	GMR	QIB	TOTAL
Petrol expense	244,754	1,241,756	534,171	265,320	28,000	27,290	1,500	-	-	2,342,791
Diesel for Genrator	-	75,000	140,000	31,203	73,847	18,810	-	-	-	338,860
	244,754	**1,316,756**	**674,171**	**296,523**	**101,847**	**46,100**	**1,500**	**-**	**-**	**-**

		2025	2024
		Rupees	*Rupees*
23	**DIRECT EXPENDITURE THROUGH FUNDS**		
	LRC fund	**142,059**	90,729
	Masajid fund	**15,229,061**	14,257,373
	Palestine Relief fund	**3,340,080**	2,718,424
	Specific Purpose fund	**-**	4,143,796
	Student Sponsorship fund	**1,230,422**	1,236,619
	The Hope Islamic School	**-**	1,400,000
	Welfare fund	**490,100**	529,000
	Zakat and fidyah fund	**74,702,251**	52,959,166
	Faculty sponsorship fund	**-**	15,448,826
	Education fund	**40,613,089**	17,354,555
	Construction fund	**402,998**	-
	Event and study tour fund	**368,414**	-
	Flood relief fund	**247,000**	-
		136,765,474	110,138,488

		2025	2024
24	**GENERAL EXPENDITURE**		
	Web hosting charges	**826,135**	832,806
	Software development charges	**288,400**	246,982
	Office expenses	**564,960**	387,282
	Studio expenses	**-**	27,490
	Administrative expenses	**4,219,689**	3,577,236
	Rent expense	**1,520,000**	1,420,000
		7,419,184	6,491,796

2025

DESCRIPTION	AKQ	QAD	QAY	QAK	QIJ	QIL	QML	GMR	QIB	TOTAL
Web hosting charges	773,272	-	-	-	45,163	7,700	-	-	-	826,135
Software development charges	288,400	-	-	-	-	-	-	-	-	288,400
Office expenses	89,187	141,642	-	-	-	26,897	159,313	-	147,921	564,960
Studio expenses	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-
Administrative expenses	180,331	885,088	1,302,106	91,210	665,900	77,616	-	397,289	620,149	4,219,689
Rent expense	-	-	-	-	-	1,520,000	-	-	-	1,520,000
	1,331,190	1,026,730	1,302,106	91,210	711,063	1,632,213	159,313	397,289	768,070	7,419,184

2024

DESCRIPTION	AKQ	QAD	QAY	QAK	QIJ	QIL	QML	GMR	QIB	TOTAL
Web hosting charges	760,294	-	-	-	43,512	29,000	-	-	-	832,806
Software development charges	246,982	-	-	-	-	-	-	-	-	246,982
Office expenses	82,519	198,588	-	-	-	30,594	75,581	-	-	387,282
Studio expenses	27,490	-	-	-	-	-	-	-	-	27,490
Administrative expenses	782,312	814,245	1,113,598	34,400	609,757	221,404	1,520	-	-	3,577,236
Rent expense	-	-	-	-	-	1,420,000	-	-	-	1,420,000
	1,899,597	1,012,833	1,113,598	34,400	653,269	1,700,998	77,101	-	-	6,491,796

	2024									
DESCRIPTION	AKQ	QAD	QAY	QAK	QIJ	QIL	QML	GMR	QIB	TOTAL
Staff salary	11,929,500	11,552,914	7,673,764	4,438,862	2,143,809	1,252,408	1,272,362			40,263,619
Gratuity	2,159,733	1,113,757	776,141	470,684	251,126	131,879	87,762			4,991,082
Overtime	82,663	-	20,312	-	-	-	-			102,975
Ramazan allowance	3,937,744	-	-	-	-	-	-			3,937,744
Leave encashment	199,597	67,076	55,928	63,681	15,721	-	19,417			421,420
Casual labour	90,000	476,633	-	-	149,500	-	-			716,133
	18,399,237	**13,210,380**	**8,526,145**	**4,973,227**	**2,560,156**	**1,384,287**	**1,379,541**	**-**	**-**	**50,432,973**

		2025	2024
		Rupees	*Rupees*
21	**UTILITIES**		
	Electricity	**9,364,505**	7,978,616
	Telephone and fax charges	**697,713**	371,643
	Gas charges	**923,781**	651,163
	Water charges	**2,744,310**	3,470,934
		13,730,309	12,472,356

	2025									
DESCRIPTION	AKQ	QAD	QAY	QAK	QIJ	QIL	QML	GMR	QIB	TOTAL
Electricity	753,778	2,310,912	3,685,279	271,300	875,841	75,389	-	720,361	671,645	9,364,505
Telephone and fax charges	209,911	59,580	213,172	2,400	46,780	100,470	-	3,400	62,000	697,713
Gas charges	20,690	418,170	388,951	15,830	18,720	35,020	-	26,400	-	923,781
Water charges	92,682	-	2,119,925	188,818	79,640	15,164	-	140,000	108,081	2,744,310
	1,077,061	**2,788,662**	**6,407,327**	**478,348**	**1,020,981**	**226,043**	**-**	**890,161**	**841,726**	**13,730,309**

	2024									
DESCRIPTION	AKQ	QAD	QAY	QAK	QIJ	QIL	QML	GMR	QIB	TOTAL
Electricity	538,998	1,959,558	3,648,777	191,175	865,538	774,570	-			7,978,616
Telephone and fax charges	60,600	45,071	174,082	2,100	33,140	56,650	-			371,643
Gas charges	20,050	188,023	403,980	7,320	9,380	22,410	-			651,163
Water charges	73,200	-	3,203,635	97,575	82,100	14,424	-			3,470,934
	692,848	**2,192,652**	**7,430,474**	**298,170**	**990,158**	**868,054**	**-**	**-**	**-**	**12,472,356**

22	**MESS CHARGES**		
	Mess charges	**12,183,185**	11,171,530

	2025									
DESCRIPTION	AKQ	QAD	QAY	QAK	QIJ	QIL	QML	GMR	QIB	TOTAL
Mess charges	244,831	4,898,647	5,884,708	38,025	646,176	345,081	-	3,630	122,087	12,183,185
	244,831	**4,898,647**	**5,884,708**	**38,025**	**646,176**	**345,081**	**-**	**3,630**	**122,087**	**12,183,185**

	2024									
DESCRIPTION	AKQ	QAD	QAY	QAK	QIJ	QIL	QML	GMR	QIB	TOTAL
Mess charges	237,158	4,785,521	5,156,819	35,753	639,438	316,841	-	-	-	11,171,530
	237,158	**4,785,521**	**5,156,819**	**35,753**	**639,438**	**316,841**	**-**	**-**	**-**	**11,171,530**

		Note	2025	2024
			Rupees	*Rupees*
18	**INCOME FROM UTILIZATION OF FUNDS**			
	LRC fund		**142,059**	90,729
	Masajid fund		**15,229,061**	14,257,373
	Palestine Relief fund		**3,340,080**	2,718,424
	Specific Purpose fund		**-**	4,143,796
	Student Sponsorship fund		**1,230,422**	1,236,619
	The Hope Islamic School		**-**	1,400,000
	Welfare fund		**490,100**	529,000
	Zakat and fidyah fund		**74,702,251**	52,959,166
	Faculty sponsorship fund		**-**	15,448,826
	Education fund		**40,613,089**	17,354,555
	Construction fund		**402,998**	-
	Event and study tour fund		**368,414**	-
	Flood relief fund		**247,000**	-
			136,765,474	110,138,488

		Note	2025	2024
19	**INCOME FROM MAKTABA**			
	Sales of books etc.		**25,702,585**	37,587,582
	Less: Sales return		**(2,868,878)**	(1,950,510)
	Less: Sales discount		**-**	(14,408,411)
	Net sales		**22,833,707**	21,228,661
	Less: Cost of goods sold	**5**	**(20,151,745)**	(18,484,928)
	Surplus for the year		**2,681,962**	2,743,733

		Note	2025	2024
20	**SALARIES AND OVERTIME**			
	Staff salary		**52,809,829**	40,263,619
	Gratuity		**6,427,537**	4,991,082
	Overtime		**24,216**	102,975
	Ramazan allowance		**5,172,434**	3,937,744
	Leave encashment		**396,620**	421,420
	Casual labour		**865,820**	716,133
			65,696,456	50,432,973

	2025									
DESCRIPTION	**AKQ**	**QAD**	**QAY**	**QAK**	**QIJ**	**QIL**	**QML**	**GMR**	**QIB**	**TOTAL**
Staff salary	14,789,543	14,261,499	10,568,792	5,688,393	3,102,390	1,539,397	1,272,816	677,221	909,778	52,809,829
Gratuity	2,511,893	1,602,853	1,071,949	564,424	316,962	194,267	126,393	-	38,796	6,427,537
Overtime	19,529	-	4,687	-	-	-	-	-	-	24,216
Ramazan allowance	5,172,434	-	-	-	-	-	-	-	-	5,172,434
Leave encashment	179,424	102,276	6,167	61,123	21,164	-	26,466	-	-	396,620
Casual labour	5,500	426,448	-	163,834	196,200	-	-	73,838	-	865,820
	22,678,323	**16,393,076**	**11,651,595**	**6,477,774**	**3,636,716**	**1,733,664**	**1,425,675**	**751,059**	**948,574**	**65,696,456**

		2025 Rupees	2024 Rupees
16	**VOLUNTARY CONTRIBUTIONS**		
	Contributions - Infaq (General)	**59,081,191**	38,046,341
	Contributions - Infaq (Ramazan)	**7,926,883**	5,054,852
		67,008,074	43,101,193

2025

DESCRIPTION	AKQ	QAD	QAY	QAK	QIJ	QIL	QML	GMR	QIB	TOTAL
General - Infaq	19,344,882	20,268,650	8,743,171	1,880,266	1,480,660	5,001,602	169,900	61,000	2,131,060	59,081,191
Ramzan - Infaq	7,117,823	10,000	799,060	-	-	-	-			7,926,883
	26,462,705	**20,278,650**	**9,542,231**	**1,880,266**	**1,480,660**	**5,001,602**	**169,900**	**61,000**	**2,131,060**	**67,008,074**

2024

DESCRIPTION	AKQ	QAD	QAY	QAK	QIJ	QIL	QML	GMR	QIB	TOTAL
General - Infaq	13,502,779	10,396,372	6,944,372	269,313	2,519,691	4,229,964	183,850	-	-	38,046,341
Ramzan - Infaq	3,315,670	-	1,737,182	2,000	-	-	-	-	-	5,054,852
	16,818,449	**10,396,372**	**8,681,554**	**271,313**	**2,519,691**	**4,229,964**	**183,850**	**-**	**-**	**43,101,193**

		Note	2025 Rupees	2024 Rupees
17	**OTHER INCOME**			
	Mess recovery		**9,573,435**	6,480,171
	Van recovery		**67,004**	213,989
	Photostat recovery		**82,200**	49,150
	Gain on disposal of assets		**255,328**	8,478,582
	Amortization of deferred income	12	**22,739,197**	13,299,543
	Miscellaneous income		**3,216,560**	1,726,120
			35,933,724	30,247,555

2025

DESCRIPTION	AKQ	QAD	QAY	QAK	QIJ	QIL	QML & QMM	GMR	QIB	TOTAL
Mess recovery	131,400	2,790,299	6,253,397	-	340,875	-	-	49,964	7,500	9,573,435
Van recovery	3,910	5,000	19,094	39,000	-	-	-	-	-	67,004
Photostat recovery	40	11,230	70,930	-	-	-	-	-	-	82,200
Gain on disposal of assets	24,028	-	231,300	-	-	-	-	-	-	255,328
Amortization of deferred income	1,412,442	3,042,762	6,138,238	1,927,814	1,138,326	524,793	103,775	8,451,047	-	22,739,197
Miscellaneous income	257,470	302,030	2,394,600	60,800	16,500	-	-	-	185,160	3,216,560
	1,829,290	**6,151,321**	**15,107,559**	**2,027,614**	**1,495,701**	**524,793**	**103,775**	**8,501,011**	**192,660**	**35,933,724**

2024

DESCRIPTION	AKQ	QAD	QAY	QAK	QIJ	QIL	QML & QMM	GMR	QIB	TOTAL
Mess recovery	87,450	1,849,036	4,415,875	-	127,810	-	-	-	-	6,480,171
Van recovery	3,980	26,000	16,509	167,500	-	-	-	-	-	213,989
Photostat recovery	4,120	12,280	32,750	-	-	-	-	-	-	49,150
Gain on disposal of assets	65,157	-	50,400	-	1,071,000	-	7,292,025	-	-	8,478,582
Amortization of deferred income	1,494,292	2,410,756	6,746,643	1,141,133	997,892	348,853	159,974	-	-	13,299,543
Miscellaneous income	238,867	137,749	1,322,654	16,850	10,000	-	-	-	-	1,726,120
	1,893,866	**4,435,821**	**12,584,831**	**1,325,483**	**2,206,702**	**348,853**	**7,451,999**	**-**	**-**	**30,247,555**

	Note	2025 Rupees	2024 Rupees
12 DEFERRED INCOME			
Opening balance		**213,703,856**	167,769,636
Add: Transferred from assets additions		**164,895,529**	63,611,804
Less: Deferred income amortized		**(21,225,868)**	(13,299,543)
Less: Deferred income of assets disposed off		**(1,513,329)**	(4,378,041)
		355,860,188	213,703,856

13 ACCRUED LIABILITIES, TAXES AND OTHER PAYABLES

	Note	2025	2024
Auditors' remuneration payable		**189,000**	124,200
Taxes		**-**	2,000
Retention payable	13.1	**1,094,876**	668,354
		1,283,876	794,554

13.1 This represent Rs. 1,094,876 (2024: Rs. 668,354) amount withheld in connection with construction of Maymar masjid to be paid after final settlement.

14 CONTINGENCIES AND

There are no contingencies and commitments as at June 30, 2025 (2024: Nil).

	2025 Rupees	2024 Rupees
15 MEMBERS CONTRIBUTIONS		
From the members of:		
Mohseneen - Infaq	**26,813,703**	**22,508,334**
Nasereen - Infaq	**4,014,779**	**2,778,590**
Moaveneen - Infaq	**2,102,200**	**1,638,390**
	32,930,682	**26,925,314**

2025

DESCRIPTION	AKQ	QAD	QAY	QAK	QIJ	QIL	QML	GMR	QIB	TOTAL
Mohseneen - Infaq	1,984,015	7,810,300	7,670,788	2,343,250	3,783,250	1,342,100	599,000	394,500	886,500	26,813,703
Nasereen - Infaq	41,200	656,150	1,419,129	618,600	603,950	289,800	301,650	60,300	24,000	4,014,779
Moaveneen - Infaq	48,251	172,400	778,599	539,900	161,650	85,500	272,500	33,100	10,300	2,102,200
	2,073,466	**8,638,850**	**9,868,516**	**3,501,750**	**4,548,850**	**1,717,400**	**1,173,150**	**487,900**	**920,800**	**32,930,682**

2024

DESCRIPTION	AKQ	QAD	QAY	QAK	QIJ	QIL	QML	GMR	QIB	TOTAL
Mohseneen - Infaq	1,265,034	7,911,300	6,266,950	1,758,300	3,544,750	1,233,700	528,300	-	-	22,508,334
Nasereen - Infaq	37,500	407,050	910,600	488,450	473,260	211,100	250,630	-	-	2,778,590
Moaveneen - Infaq	33,150	128,250	644,350	374,300	106,850	69,450	282,040	-	-	1,638,390
	1,335,684	**8,446,600**	**7,821,900**	**2,621,050**	**4,124,860**	**1,514,250**	**1,060,970**	**-**	**-**	**26,925,314**

11 SPECIFIC FUNDS

2025

Description	Marakiz appropriation a/c	Specific purpose fund	Welfare fund	Student Sponsorship fund	Faculty Sponsorship fund	Masajid fund	Construction fund	Learning Research Center (LRC) fund	The Hope School fund	Education fund	Events and study tour fund	Total
Opening balance	(8,478,122)	260,116,200	441,126	(152,918)	-	3,446,870	14,544,107	48,421	-	6,222,179	-	276,187,863
Received during the year	-	74,927,348	557,260	1,178,135	-	13,015,748	-	316,575	900,000	27,829,889	341,000	119,065,955
Deficit for the year - Marakiz	(3,916,867)	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	(3,916,867)
Direct expenditure during the year	-	(153,884,036)	(490,100)	(1,230,422)	-	(15,229,061)	(14,544,107)	(451,534)	(900,000)	(40,613,089)	(368,414)	(227,710,763)
Transfer to income statement during the year	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-
Transfer from Head Office to Marakiz	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-
Transfer from Marakiz to Head Office	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-
Capital expenditure and other payments	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-
	(12,394,989)	181,159,512	508,286	(205,205)	-	1,233,557	-	(86,538)	-	(6,561,021)	(27,414)	163,626,188

2024

Description	Marakiz appropriation a/c	Specific purpose fund	Welfare fund	Student Sponsorship fund	Faculty Sponsorship fund	Masajid fund	Construction fund	Learning Research Center (LRC) fund	The Hope School fund	Education fund	Events and study tour fund	Total
Opening balance	(232,505)	194,976,040	255,436	463,515	(8,474,549)	5,470,892	14,195,607	(81,050)	200,000	19,443,302	-	226,216,688
Received during the year	-	122,329,587	714,690	1,638,186	23,923,375	12,233,351	348,500	220,200	1,200,000	39,906,657	-	202,514,546
Deficit for the year - Marakiz	(1,500,337)	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	(1,500,337)
Direct expenditure during the year	-	(57,189,427)	(529,000)	(2,254,619)	(15,448,826)	(14,257,373)	-	(90,729)	(1,400,000)	(53,127,780)	-	(144,297,754)
Transfer to income statement during the year	(4,831,600)	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	(4,831,600)
Transfer from Marakiz to Head Office	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-
Capital expenditure and other payments	(1,913,680)	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	(1,913,680)
	(8,478,122)	260,116,200	441,126	(152,918)	-	3,446,870	14,544,107	48,421	-	6,222,179	-	276,187,863

6.4 This represent Rs. 5,555,391 (2024: Rs. 4,478,304) advance given for various purposes including for the purchase of property.

6.5 This represent Rs. 1,028,713 (2024: Rs. 2,456,035) represents trade debtors that relate to Tanzeem-e-Islami.

		2025	2024
		Rupees	*Rupees*
7	**CASH AND BANK BALANCES**		
	Cash in hand	**94,630**	99,166
	Cash at bank - Current accounts	**183,437,732**	228,435,386
		183,532,362	228,534,552
8	**CAPITAL EXPENDITURE FUND**		
	Opening balance	-	-
	Additions:		
	Donations in kind	-	10,422,199
	Marakiz control account	-	1,926,240
	Capital expenditure	-	51,119,391
		-	63,467,830
	Disbursements:		
	Purchase of assets	-	(63,467,830)
		-	-
9	**ZAKAT FUND**		
	Opening balance	**40,959,988**	31,788,810
	Add: Zakat received during the year	**70,261,968**	62,130,344
	Less: Paid to Mustehqeen	**(74,702,251)**	(52,959,166)
		36,519,705	40,959,988
10	**RELIEF FUND**		
	Syria Fund		
	Opening balance	-	30,000
	Add: Amount received during the year	-	-
	Less: Paid to Mustehqeen	-	(30,000)
		-	-
	Palestine Fund		
	Opening balance	-	-
	Add: Amount received during the year	**4,492,880**	2,688,424
	Less: Paid to Mustehqeen	**(3,335,080)**	(2,688,424)
		1,157,800	-
	Grand Total	**1,157,800**	-

		Note	2025 Rupees	2024 Rupees
4.2	**CAPITAL WORK IN PROGRESS**			
	Opening balance		79,288,575	-
	Add: Additions during the year		85,495,873	79,451,575
	Less: Transferred to fixed assets		(164,784,448)	(163,000)
			-	79,288,575

		Note	2025 Rupees	2024 Rupees
5	**STOCK AND CONSUMABLES**			
	Opening stock		15,650,801	6,676,721
	Add: Gross Purchases during the year		18,982,652	28,187,124
	Less: Purchases return		(197,865)	(483,945)
	Less: Physical variance		(57,199)	(47,084)
	Less: Stock lost during the year		(120,162)	(197,087)
	Net purchases		18,607,426	27,459,008
	Available for sale		34,258,227	34,135,729
	Less: Consumption during the year		(20,151,745)	(18,484,928)
			14,106,482	15,650,801

		Note	2025 Rupees	2024 Rupees
6	**ADVANCES, DEPOSITS AND TRADE RECEIVABLES**			
	Advances	6.1	9,405,517	7,341,856
	Deposits	6.2	173,024	173,024
	Trade receivables	6.3	2,429,518	3,429,817
			12,008,059	10,944,697

		Note	2025 Rupees	2024 Rupees
6.1	**Advance to staff and other**			
	Advances to staff		3,850,126	2,863,552
	Advances - others	6.4	5,555,391	4,478,304
			9,405,517	7,341,856

6.2 This represent Rs. 173,024 (2024: Rs. 173,024) advance given to K-Electric in connection with installation of net metering system for provision of excess unit of electricity to K-Electric.

		Note	2025 Rupees	2024 Rupees
6.3	**Trade receivables**			
	Tanzeemi receivables	6.5	1,773,212	2,456,035
	Other than Tanzeemi receivables		656,306	973,782
			2,429,518	3,429,817

4 PROPERTY AND EQUIPMENT

	Land	Building	Furniture and fixtures	Equipments	Computers	Books, master cassettes	Vehicles	Capital Work in progress (Note 4.2)	Total
	Rupees								
Cost	7,500,000	226,927,560	12,960,341	45,519,013	5,577,524	1,491,654	11,087,059	-	311,063,151
Accumulated depreciation	-	(79,702,652)	(9,473,179)	(20,126,716)	(4,576,716)	(1,152,133)	(5,546,980)	-	(120,578,376)
Carrying amount at July 1, 2023	7,500,000	147,224,908	3,487,162	25,392,297	1,000,808	339,521	5,540,079	-	190,484,775
Additions	-	43,653,000	532,170	9,976,505	1,163,850	7,775	47,200	79,451,575	134,832,075
Disposals - carrying amount	-	(2,879,473)	(9,448)	(1,334,482)	(35,731)	-	-	-	(4,259,134)
Transfer from capital work in progress	-	-	-	-	-	-	-	(163,000)	(163,000)
Depreciation charge for the year	-	(9,399,921)	(601,483)	(3,403,432)	(702,546)	(34,730)	(1,117,456)	-	(15,259,568)
Carrying amount at June 30, 2024	7,500,000	178,598,514	3,408,401	30,630,888	1,426,381	312,566	4,469,823	79,288,575	305,635,148
Cost	7,500,000	266,024,760	13,474,411	54,002,866	6,673,385	1,499,429	11,134,259	79,288,575	439,597,685
Accumulated depreciation	-	(87,426,246)	(10,066,010)	(23,371,978)	(5,247,004)	(1,186,863)	(6,664,436)	-	(133,962,537)
Carrying amount at June 30, 2024	7,500,000	178,598,514	3,408,401	30,630,888	1,426,381	312,566	4,469,823	79,288,575	305,635,148
Additions	-	164,784,449	655,640	17,976,491	2,019,741	18,500	90,004	85,495,873	271,040,698
Disposals - carrying amount	-	-	(473,659)	(1,961,300)	(122,034)	-	(1)	-	(2,556,994)
Transfer from capital work in progress	-	-	-	-	-	-	-	(164,784,448)	(164,784,448)
Depreciation charge for the year	-	(17,169,147)	(538,460)	(4,664,532)	(1,096,896)	(33,107)	(911,964)	-	(24,414,106)
Carrying amount at June 30, 2025	7,500,000	326,213,816	3,051,922	41,981,547	2,227,192	297,959	3,647,862	-	384,920,298
The carrying amount as at June 30, 2025 is aggregate of:									
Cost	7,500,000	430,809,209	14,130,051	71,979,357	8,693,126	1,517,929	11,224,263	164,784,448	710,638,383
Disposals	-	-	(473,659)	(1,961,300)	(122,034)	-	(1)	-	(2,556,994)
Transfers	-	-	-	-	-	-	-	(164,784,448)	(164,784,448)
Accumulated depreciation	-	(104,595,393)	(10,604,470)	(28,036,510)	(6,343,900)	(1,219,970)	(7,576,400)	-	(158,376,643)
Carrying amount at June 30, 2025	7,500,000	326,213,816	3,051,922	41,981,547	2,227,192	297,959	3,647,862	-	384,920,298
Rate of depreciation per annum (%)	**0%**	**5%**	**15%**	**10%**	**33%**	**10%**	**10%**	**-**	**-**

4.1 Allocation of depreciation

	2025	2024
	Rupees	*Rupees*
Charged to cost of revenue	**17,202,254**	9,434,651
Charged to administrative expenses	**7,211,852**	5,824,917
Depreciation charge for the year	**24,414,106**	15,259,568

3.12 Provisions

Provisions are recognized when the Society has a present, legal or constructive obligation as a result of past events, it is probable that an outflow of resources embodying economic benefits will be required to settle the obligation and a reliable estimate of the amount can be made. Provisions are reviewed at each balance sheet date and adjusted to reflect the current best estimate.

3.13 Impairment

The carrying amounts of the Society assets are reviewed at each balance sheet date to determine whether there is any indication of impairment loss. If any such indication exists the assets recoverable amount is estimated in order to determine the extent of the impairment loss, if any. Impairment losses are recognized as expense in income and expenditure account.

3.14 Offsetting assets and liabilities

Assets and liabilities are offset and the net amount is reported in the balance sheet if the Society has a legal enforceable right to set off the recognized amounts and intends either to settle on net basis or to realize the assets and settle the liabilities simultaneously.

3.6 Funds

3.6.1 Restricted funds

Restricted funds represent the funds received with restriction to be utilized as per the direction(s) of the donor(s) and for the purposes specified by the Society.

3.6.2 Un-restricted funds

Unrestricted funds represent the amount of surplus / (deficit) accumulated as a result of operations of the Society.

3.7 Gratuity payable

The Society operates an unapproved and unfunded gratuity scheme for all eligible staff. The actuarial valuation for the provision of gratuity is not practicable because the benefits that would be obtained from the valuation will not be worthwhile in comparison to the cost of valuation.

3.8 Payables and accrued liabilities

Liabilities for amount payables are carried at cost which is the fair value of the consideration to be paid in future for services received, whether or not billed to the Society.

3.9 Income

3.9.1 Members contributions

It represents contributions received from the registered members of the Society that are eligible for the privileges with regard to access to information and involvement in the activities of the Society.

3.9.2 Voluntary contributions

It represents contributions received from the general public for the promotion of fundamental objects of the Society.

3.9.3 Other income

It represents the income from the gain on disposal of fixed assets, amortization of deferred income (liability), non-depreciable asset(s) received in kind etc. .

3.9.4 Income from utilization of funds

It represents the expenditures made from the restricted funds and the same amount is recognized as income according to the applicable financial reporting framework.

3.9.5 Income from Maktaba

It represents the income generated from the sale of books, CDs, DVDs, USBs, etc.

3.10 Expenses

Expenses comprise of decrease in economic benefit during the accounting year in the form of outflows or depreciation in the value of assets or incurrence of liabilities that result in decrease in the accumulated fund.

3.11 Taxation

Income of the Society from members contributions and subscriptions, voluntary donations, other income etc. are subject to 100% tax credit u/s 100C of the Income Tax Ordinance, 2001. The approval required u/s 2(36) has been obtained for the period from July 01, 2024 to June 30, 2026 on September 18, 2025.

2

3 MATERIAL ACCOUNTING POLICY INFORMATION

The accounting policies set out below have been applied consistently to all periods presented in these financial statements, except otherwise stated in respective policy notes.

3.1 Property and equipment

All items of property and equipment are initially recorded at cost. Items of property and equipment other than freehold and leasehold land are measured at cost less accumulated depreciation and impairment loss (if any).

Depreciation is charged to income and expenditure account applying the reducing balance method over the estimated useful lives of related assets, at the rates specified in note 4 to the financial statements. Depreciation is charged from the year in which an asset is available for use, while no depreciation is charged in the year in which an asset is disposed off.

Repairs and maintenance are charged to income and expenditure account as and when incurred. Major renewals and improvements which increase the asset's remaining useful life or the performance beyond the current estimated levels are capitalized and the asset so replaced, if any are retired. Gains or losses on disposals of operating asset, if any, are recognized income and expenditure account.

The assets residual values, residual lives, and depreciation methods are reviewed and adjusted if appropriate, at each financial year end.

The carrying values of property and equipment are reviewed at each balance sheet date for impairment when events or changes in circumstances indicated that carrying values may not be recoverable. If such indication exists when the carrying values exceed the estimated recoverable amounts, the assets are written down to their recoverable amounts.

3.2 Investments

Investment, if any, made by the Society are initially recorded at cost, which is the fair value of consideration given for its purchase/acquisition. These are held by the society with the positive intent and ability to hold it till maturity. Profit from these investments are accounted for through income and expenditure account.

3.3 Stocks and consumables

Stocks of books, CDs, DVDs, memory cards, USBs etc.

Stock and consumables are stated at the lower of cost and net realizable value, except waste which is valued at net realizable value. Cost is calculated on a First-In-First-Out (FIFO) basis. Net realizable value is the estimated selling price in the ordinary course of business less estimated cost of completion and estimated selling expense.

3.4 Trade and other receivables

Trade and other receivables are stated at estimated realizable value after each debt has been considered individually. Where the payment of a debt becomes doubtful a provision is made and charged to the income and expenditure account.

3.5 Cash and cash equivalents

Cash and cash equivalents comprise of cash in hand, cash at bank and short term highly liquid investments, if any, that are readily convertible to known amounts of cash and which are subject to an insignificant risk of changes in value. It also includes bank overdrafts, if any.

ANJUMAN KHUDDAM UL QURAN SINDH, KARACHI
NOTES TO THE FINANCIAL STATEMENTS
FOR THE YEAR ENDED JUNE 30, 2025

1 STATUS AND NATURE

ANJUMAN KHUDDAM UL QURAN SINDH, KARACHI (AKQS) ("the Society") was registered on December 11, 1986, with the Registrar Joint Stock Companies under the Societies Registration Act, 1860. The principal objectives of the Society are to promote and preach the education of Quran and Sunnah among common public, to publish and issue Uloom-e-Quran, to literate and acquaint youngsters about the teachings of Quran and to establish academies and institutions for conducting and preaching themes of Quran and Sunnah to best address to current education level. The society with the objective to achieve these goals has established and run (i) Madarsa-tul-banat (ii) Madarsa-tul-baneen (iii) One year course of Islamic education (iv) Quran Academy, Defense (QAD) (v) Quran Academy, Korangi (QAK) (vi) Quran Academy, Yaseenabad (QAY) (vii) Quran Institute, Gulistan-e-Jauhar (QIJ) (viii) Quran Institute, Latifabad (QIL), (ix) Quran Markaz, Landhi (QML), (x) Gulshane-e-Maymar (GMR) and (xi) Quran Institute Bahria Town (QIB).

The registered office of the Society is situated at B-375, First floor, Allama Shabbir Ahmed Usmani Road, Block-6, Gulshan-e-Iqbal, Karachi.

2 BASIS OF PREPARATION

2.1 Statement of compliance

These financial statements have been prepared in accordance with approved accounting standards as applicable in Pakistan. Approved accounting standards comprise of:

- Revised Accounting and Financial Reporting Standard for the Small-Sized Entities (Revised AFRS for SSEs) issued by the Institute of Chartered Accountants of Pakistan as notified under the Companies Act, 2017; and

- Accounting Standard for Not for Profit Organizations (Accounting Standard for NPOs) issued by the Institute of Chartered Accountants of Pakistan as notified under the Companies Act, 2017.

2.2 Basis of measurement

These accounts have been prepared under the historical cost convention without any adjustment for the effect of inflation or reference to the current values otherwise specifically stated.

2.3 Functional and presentation currency

These financial statements are presented in Pak Rupees, which is the functional and presentation currency of the Company and rounded off to the nearest rupee.

2.4 Key judgments and estimates

The preparation of financial statements in conformity with the accounting and reporting standards as applicable in Pakistan requires the use of certain critical accounting estimates. In addition, it requires management to exercise judgment in the process of applying the Company's accounting policies. The areas involving a high degree of judgment or complexity, or areas where assumptions and estimates are significant to the financial statements, are documented in the following accounting policies and notes, and relate primarily to useful lives, residual values and depreciation method of property, plant and equipment - Note 3.1 and 4.

The revisions to accounting estimates (if any) are recognised in the period in which the estimate is revised if the revision affects only that period or in the period of the revision and future periods if the revision affects both current and future periods.

ANJUMAN KHUDDAM UL QURAN SINDH, KARACHI
STATEMENT OF CHANGES IN FUND
FOR THE YEAR ENDED JUNE 30, 2025

	Unrestricted Reserves	Restricted Reserves				Total Reserves and Surplus
	Appropriation account	Capital expenditure fund (Note # 8)	Zakat fund (Note # 9)	Relief fund (Note # 10)	Specific funds (Note # 11)	
	Rupees					
Balance as on June 30, 2022	2,308,842	6,704,262	20,911,795	1,000	120,849,324	150,775,223
Surplus / (deficit) for the year	6,916,250	-	-	-	(8,029,437)	(1,113,187)
Donations, zakat and other receipts	-	11,050,289	62,141,330	278,000	177,880,635	251,350,254
Disbursements / payments	-	(17,754,551)	(51,264,315)	(249,000)	(64,483,834)	(133,751,700)
Balance as on June 30, 2023	9,225,092	-	31,788,810	30,000	226,216,688	267,260,590
(Deficit) for the year	(3,583,942)	-	-	-	(1,500,337)	(5,084,279)
Donations, zakat and other receipts	-	63,467,830	62,130,344	2,688,424	202,514,546	330,801,144
Disbursements / payments	-	(63,467,830)	(52,959,166)	(2,718,424)	(151,043,034)	(270,188,454)
Balance as on June 30, 2024	**5,641,150**	**-**	**40,959,988**	**-**	**276,187,863**	**322,789,001**
Surplus / (Deficit) for the year	**2,589,427**	-	-	-	**(3,916,867)**	**(1,327,440)**
Donations, zakat and other receipts	-	-	**70,261,968**	**4,492,880**	**119,065,955**	**193,820,803**
Disbursements / payments	-	-	**(74,702,251)**	**(3,335,080)**	**(227,710,763)**	**(305,748,094)**
Balance as on June 30, 2025	**8,230,577**	**-**	**36,519,705**	**1,157,800**	**163,626,188**	**209,534,270**

The annexed notes from 1 to 37 form an integral part of these financial statements.

SECRETARY

MUDEER-E-MALIYAT

PRESIDENT

ANJUMAN KHUDDAM UL QURAN SINDH, KARACHI
INCOME AND EXPENDITURE ACCOUNT
FOR THE YEAR ENDED JUNE 30, 2025

	Note	2025 *Rupees*	2024 *Rupees*
INCOME			
Members contributions	15	32,930,682	26,925,314
Voluntary contributions	16	67,008,074	43,101,193
Other income	17	35,933,724	30,247,555
Income from utilization of funds	18	136,765,474	110,138,488
Income from Maktaba	19	2,681,962	2,743,733
		275,319,916	213,156,283
DIRECT EXPENDITURE			
Salaries and overtime	20	(65,696,456)	(50,432,973)
Utilities	21	(13,730,309)	(12,472,356)
Mess charges	22	(12,183,185)	(11,171,530)
Direct expenditure through funds	23	(136,765,474)	(110,138,488)
Depreciation expense	4.1	(17,202,254)	(9,434,651)
General expenditure	24	(7,419,184)	(6,491,796)
		(252,996,862)	(200,141,794)
		22,323,054	13,014,489
ADMINISTRATIVE EXPENDITURE			
Repair and maintenance	25	(5,832,258)	(5,155,227)
Fuel and lubricant expense	26	(2,926,963)	(2,681,651)
Ramazan and taraveeh expenses	27	(679,544)	(555,021)
Depreciation expense	4.1	(7,211,852)	(5,824,917)
Dawat-o-tableegh	28	(918,086)	(1,540,960)
Cartage and conveyance	29	(792,816)	(654,364)
Audit fee	30	(863,000)	(124,200)
Printing, postage and stationery	31	(1,250,556)	(1,099,696)
Miscellaneous	32	(3,175,419)	(462,732)
		(23,650,494)	(18,098,768)
(Deficit) before taxation		(1,327,440)	(5,084,279)
Taxation - Current year		-	-
- Prior year		-	-
		-	-
(Deficit) after taxation		(1,327,440)	(5,084,279)
Deficit after taxation - Marakiz		3,916,867	1,500,337
Surplus/(deficit) for the year transferred to accumulated surplus		2,589,427	(3,583,942)

The annexed notes from 1 to 37 form an integral part of these financial statements.

SECRETARY MUDEER-E-MALIYAT PRESIDENT

ANJUMAN KHUDDAM UL QURAN SINDH, KARACHI
BALANCE SHEET
AS AT JUNE 30, 2025

	Note	2025 Rupees	2024 Rupees
ASSETS			
NON-CURRENT ASSETS			
Property and equipment	4	384,920,298	305,635,148
		384,920,298	305,635,148
CURRENT ASSETS			
Stock and consumables	5	14,106,482	15,650,801
Advances, deposits and trade receivables	6	12,008,059	10,944,697
Cash and bank balances	7	183,532,362	228,534,552
		209,646,903	255,130,050
		594,567,201	560,765,198
FUNDS AND LIABILITIES			
RESTRICTED FUNDS			
Capital expenditure fund	8	-	-
Zakat fund	9	36,519,705	40,959,988
Relief fund	10	1,157,800	-
Specific funds	11	163,626,188	276,187,863
		201,303,693	317,147,851
UNRESTRICTED FUNDS			
Appropriation account		8,230,577	5,641,150
NON-CURRENT LIABILITIES			
Gratuity payable		27,888,267	23,477,787
Deferred income	12	355,860,188	213,703,856
		383,748,455	237,181,643
CURRENT LIABILITIES			
Trade payables and advances		600	-
Accrued liabilities, taxes and other payables	13	1,283,876	794,554
		1,284,476	794,554
CONTINGENCIES AND COMMITMENTS	14	-	-
		594,567,201	560,765,198

The annexed notes from 1 to 37 form an integral part of these financial statements.

SECRETARY | **MUDEER-E-MALIYAT** | **PRESIDENT**

that includes our opinion. Reasonable assurance is a high level of assurance, but is not a guarantee that an audit conducted in accordance with ISAs as applicable in Pakistan will always detect a material misstatement when it exists. Misstatements can arise from fraud or error and are considered material if, individually or in the aggregate, they could reasonably be expected to influence the economic decisions of users taken on the basis of these financial statements.

As part of an audit in accordance with ISAs as applicable in Pakistan, we exercise professional judgment and maintain professional skepticism throughout the audit. We also:

- Identify and assess the risks of material misstatement of the financial statements, whether due to fraud or error, design and perform audit procedures responsive to those risks, and obtain audit evidence that is sufficient and appropriate to provide a basis for our opinion. The risk of not detecting a material misstatement resulting from fraud is higher than for one resulting from error, as fraud may involve collusion, forgery, intentional omissions, misrepresentations, or the override of internal control.

- Obtain an understanding of internal control relevant to the audit in order to design audit procedures that are appropriate in the circumstances, but not for the purpose of expressing an opinion on the effectiveness of the Society's internal control.

- Evaluate the appropriateness of accounting policies used and the reasonableness of accounting estimates and related disclosures made by management.

- Conclude on the appropriateness of management's use of the going concern basis of accounting and, based on the audit evidence obtained, whether a material uncertainty exists related to events or conditions that may cast significant doubt on the Society's ability to continue as a going concern. If we conclude that a material uncertainty exists, we are required to draw attention in our auditor's report to the related disclosures in the financial statements or, if such disclosures are inadequate, to modify our opinion. Our conclusions are based on the audit evidence obtained up to the date of our auditor's report. However, future events or conditions may cause the Society to cease to continue as a going concern.

- Evaluate the overall presentation, structure and content of the financial statements, including the disclosures, and whether the financial statements represent the underlying transactions and events in a manner that achieves fair presentation.

We communicate with the Managing Committee regarding, among other matters, the planned scope and timing of the audit and significant audit findings, including any significant deficiencies in internal control that we identify during our audit.

Karachi: 22 OCT 2025

UDIN: **AR2025102530nsOYBeDW**

Chartered Accountants
Engagement Partner: Muhammad Kamal Gohar

Page 2 of 2

RASG
Result Assured Services for Growth

Independent Auditor's Report to the Managing Committee of Anjuman Khuddam ul Quran Sindh, Karachi

Report on the audit of the financial statements

Opinion

We have audited the annexed financial statements of Anjuman Khuddam ul Quran Sindh, Karachi (the Society), which comprise of the balance sheet as at June 30, 2025 and the income and expenditure account and the statement of changes in fund for the year then ended, and notes to the financial statements, including material accounting policy information and other explanatory information.

In our opinion, the annexed financial statements present fairly, in all material respects, (or give a true and fair view of) the balance sheet of the Society as at June 30, 2025, and of its the income and expenditure account and the statement of changes in fund for the year then ended in accordance with the accounting and reporting standards as applicable in Pakistan.

Basis for Opinion

We conducted our audit in accordance with International Standards on Auditing (ISAs) as applicable in Pakistan. Our responsibilities under those standards are further described in the Auditor's Responsibilities for the Audit of the Financial Statements section of our report. We are independent of the Trust in accordance with the International Ethics Standards Board for Accountants' Code of Ethics for Professional Accountants as adopted by the Institute of Chartered Accountants of Pakistan (the Code) and we have fulfilled our other ethical responsibilities in accordance with the Code. We believe that the audit evidence we have obtained is sufficient and appropriate to provide a basis for our opinion.

Responsibilities of Management and Managing Committee for the Financial Statements

The Management is responsible for the preparation of the financial statements in accordance with the approved accounting standards as described in Note 2.1 to the financial statements and for such internal control as management determines is necessary to enable the preparation of financial statements that are free from material misstatement, whether due to fraud or error.

In preparing the financial statements, Management of the Society is responsible for assessing the Society's ability to continue as a going concern, disclosing, as applicable, matters related to going concern and using the going concern basis of accounting unless Managing Committee either intends to liquidate the Society or to cease operations, or has no realistic alternative but to do so.

Managing Committee is responsible for overseeing the Society's financial reporting process.

Auditor's Responsibilities for the Audit of the Financial Statements

Our objectives are to obtain reasonable assurance about whether the financial statements as a whole are free from material misstatement, whether due to fraud or error, and to issue an auditor's report

RIAZ AHMAD, SAQIB, GOHAR & CO.
Chartered Accountants
RASG Tower - 7C, Zulfiqar Commercial Street No. 4, Phase - VIII - A, D.H.A., Karachi.
Tel: (92-21) 34946112, 34932629, Email: rasgkhi@rasgco.com
Website: www.rasgco.com
Regional Offices at Lahore and Islamabad.

A member of agn INTERNATIONAL

ANJUMAN KHUDDAM UL QURAN SINDH, KARACHI

FINANCIAL STATEMENTS

FOR THE YEAR ENDED JUNE 30, 2025

FOUNDER

DR. ISRAR AHMED رحمۃ اللہ علیہ

PATRON

SHUJAUDDIN SHEIKH حفظہ اللہ

39th

Annual Report

2024-25ء

انجمن خدام القرآن
سندھ، کراچی، رجسٹرڈ

ذیلی ادارے

قرآن اکیڈمی ڈیفنس
مسجد جامع القرآن، خیابانِ راحت،
درخشاں، اسٹریٹ 34، فیز6، ڈیفنس، کراچی
+92-21-35340022-24

قرآن اکیڈمی یٰسین آباد
شارع قرآن اکیڈمی بلاک 9
فیڈرل بی ایریا، کراچی
+92-21-36806561

قرآن اکیڈمی کورنگی
متصل مسجد طیبہ، سیکٹر35/A
زمان ٹاؤن، کورنگی نمبر4، کراچی
+92-21-35078600

قرآن انسٹیٹیوٹ گلستان جوہر
مسجد جامع القرآن، سالکین بسیرا،
بلاک 14، گلستان جوہر، کراچی
+92-21-34030119

قرآن انسٹیٹیوٹ لطیف آباد
بنگلہ نمبر176-B، بلاک C، نزد کارڈیو ہسپتال
یونٹ نمبر2، لطیف آباد، حیدرآباد
+92-22-3407694

قرآن انسٹیٹیوٹ بحریہ ٹاؤن
بلڈنگ نمبر 305 لین 8 پریسنٹ 10A
اولڈ کمرشل بحریہ ٹاؤن کراچی
0329-1174285

قرآن مرکز لانڈھی
مکان نمبر 861، سیکٹر37-D،
متصل رضوان سوسائٹی، لانڈھی نمبر 2
0333-2815528

مسجد جامع القرآن گلشن معمار
ST-03، سیکٹرQ-IV
گلشن معمار کراچی
0326-4666576

دی ہوپ اسلامک اسکول
متصل مسجد طیبہ، سیکٹر35/A
زمان ٹاؤن، کورنگی نمبر4، کراچی
+92-21-35074664

دیگر ہائے انجمن خدام القرآن

مرکزی انجمن خدام القرآن لاہور
قرآن اکیڈمی، 36 کے،
ماڈل ٹاؤن، لاہور، پاکستان۔
042-35869501-03

انجمن خدام القرآن فیصل آباد
قرآن اکیڈمی، P-45،
سعید کالونی نمبر2، فیصل آباد، پاکستان۔
041-2437781

انجمن خدام القرآن جھنگ
قرآن اکیڈمی لالہ زار کالونی
ٹوبہ روڈ جھنگ صدر، پاکستان۔
047-7630861-3

انجمن خدام القرآن ملتان
قرآن اکیڈمی 25 آفیسرز کالونی،
بوسن روڈ، ملتان، پاکستان۔
061-6520451

انجمن خدام القرآن سرگودھا
مسجد جامع القرآن، مین روڈ
سیٹلائیٹ ٹاؤن سرگودھا
0334-5407028

انجمن خدام القرآن اسلام آباد
قرآن اکیڈمی ہال نمبر21، 3rd فلور ہل ویو پلازہ بالمقابل
NIC بلڈنگ جناح ایونیو، بلو ایریا اسلام آباد، پاکستان۔
051-5508500